پنجاب چھوٹے نہروں کا قانون ۱۹۰۵ء

(پنجاب کا ۱۹۰۵ء کا قانون نمبر III)

فہرست

باب- I
ابتدائیہ

دفعات

۱. مختصر عنوان، اور وسعت مقامی۔

۲. قانون کا نفاذ۔

۳. تعریفات۔

باب- II
نہروں کی تعمیر اور بقایاجات

۴. اجازت کے بغیر نہروں کی تعمیر کے خلاف ممانعت۔

۵. اجازت نامے کے لیے درخواست اور طریقہ کار۔

۶. کلکٹر کا متشہر شدہ ذریعہ فراہمی سے نہر تعمیر کرنے کا اختیار۔

۷. ختیارات جو غیر بااختیار عملے کو منع کریں۔

۸. پانی کے واجبات۔

باب- III
دفعات جو نہروں پر شیڈول نمبر ا کے تحت لاگو ہوتے ہیں

۹. یہ باب شیڈول نمبر ا کے تحت نہروں پر لاگو ہوں گے۔

۱۰. کلکٹر کے عام اختیارات۔

۱۱. حکومت کا اختیار کسی بھی ترتیب شدہ نہری ادائیگی معاوضہ کے حق کو ملتوی کرے یا ختم کرے

۱۲. داخل کرنے اور معاوضہ ادا کرنے کا اختیار

۱۳. مرمت کرنے اور حادثات سے محفوظ رکھنے یا رہنے کے لیے داخل ہونے کا اختیار

۱۴. نہر کی مٹی کو ذخیرہ کرنے اور نہر کے کناروں کی مرمت کے غرض سے زمین کی کھدائی کے لیے ملحقہ زمین کو قبضہ لینے اور نقصان کے ازالہ کرنے کا اختیار۔

۱۵. پانی کے بہاؤ کے راستے میں مداخلت کرنے کے ذریعے پانی کی فراہمی۔

۱۶. پانی کا نیا راستہ تعمیر کرنے کے لیے درخواست۔

۱۷. اس کے بعد ہونے والے کلکٹر کے ذمے کاروائی، یا ضابطہ کار۔

۱۸. موجودہ ترسیل آب میں تبدیلی کے لیے درخواست۔

۱۹. ترسیل آب کے راستوں کی تعمیر یا تیاری کے خلاف اعتراضات کے بارے میں تفتیش کرنا اور انہیں حل کرنا۔

۲۰. قبضہ لینے سے پہلے ترسیل آب کے راستے کی تعمیر یا تبدیلی پر ہونے والے تمام اخراجات درخواست دھندہ کو ادا کرنے ہونگے۔

۲۱. درخواست دھدنہ کو قبضہ دینے کے شرائط۔

۲۲. کلکٹر کے ایماء پر نہروں سے نالیوں کی تعمیر۔

۲۳. ایسے بہت سی نالیوں یا ندیوں کو ایک ہی ندی میں تبدیل کرنا جو لمبے فاصلے تک ساتھ ساتھ بہہ رہی ہو۔

۲۴. ندی یا نالی کی توسیع اور تبدیلی کا حق حاصل کرنے کا طریقہ کار۔

۲۵. سیکشن ۲۲ یا سیکشن ۲۳ کے تحت مالکان کے ذمے کام ختم کرنے یا بند کرنے کے اخراجات یا تاوان ادا کرنے کا طریقہ کار۔

۲۶. صوبائی حکومت کا اختیار کہ وہ پانی استعمال کرنے والوں کے افرادی قوت فراہم کرنے کا حکم دے۔

۲۷. کلکٹر کے پاس سیکشن ۲۶ کے تحت حکم نامہ جاری کرنے کا اختیار۔

۲۷(اَ). صوبائی حکومت خصوصی چندہ لاگو کرنے کا اختیار۔

۲۸. نہر کی ریکارڈ تیار کرنے کا اختیار۔

۲۹. پانی کے استعمال کے عوض وصول کی جانے والی رقم کا تقرر یا اختیار۔

۳۰. نامعلوم افراد کی طرف سے غیر قانونی طور پر پانی استعمال کرنے کی ذمہ داری یا اس رقم کو ادا کرنے کی ذمہ داری۔

۳۱. پانی ضائع کرنے کی ذمہ داری۔

۳۲. اجرت بمعہ جرمانہ یا سزا وصول کرنا۔

باب- IV

شیڈول II میں شامل نہروں پر لاگو دفعات

۳۳. یہ باب صرف شیڈول II میں شامل نہروں پر لاگو ہے۔

۳۴. مخصوص حالات میں ایک نہر کے لیے منیجر کی تقرری میں کلکٹر کا اختیار۔

۳۵. کسی بھی نہر پر سیکشن ۲۸ کے دفعات لاگو کرنے کے لیے صوبائی حکومت کا اختیار۔

۳۶. ایک نہر کے انتظام یا قرض سنبھالنے یا دونوں کا اختیار۔
۳۷. حکومت کی طرف سے نہر کے حاصل کرنے کے ولی کے مفروضے پر مالک کا اختیار۔
۳۸. مالک کے مطالبے پر نہر حاصل کرنے کا اختیار
۳۹. آبپاشی کے حدود کے یقین، پانی کی شرح اور پانی کی تقسیم کو باضابطہ کرنے کا اختیار۔
۴۰. صوبائی حکومت کی طرف سے مخصوص حالات میں کسی نہر کی پانی کی قیمت جمع کرنا۔

باب-V

تمام نہروں پر لاگو شرائط

۴۱. یہ باب تمام نہروں پر لاگو ہے۔
۴۲. مالک کے فیصلے یا رضامندی مخالفین کیسے ہو گی۔
۴۳. تنازعات کا حل۔
۴۴. نہروں کے لیے زمین کا حصول۔
۴۵. باہمی رضامندی یا دوسرے صورت میں نہر کے حصول کا اختیار
۴۶. معاوضوں کے لیے نوٹس۔
۴۷. مطالبات کی تحقیقات۔
۴۸. صوبائی حکومت میں نہر کا قبضہ یا اختیار۔
۴۹. دریاؤں، کھاویوں، قدرتی جھیلز یا قدرتی نکاسی کے لائنوں میں پانی کے بہاؤ کو کنٹرول کرنے اور رکاوٹوں سے ممانعت کا اختیار۔
۵۰. نوٹیفکیشن شائع ہونے کے بعد رکاوٹ ہٹانے اور معاوضہ کی ادائیگی کا اختیار۔
۵۱. پانی کے بہاؤ ممانعت یا رکاوٹیں ہٹانے کے لیے کلکٹر کا اختیار۔
۵۲. شیڈول II کے تحت نہروں کی تعمیراتی کاموں کی بحالی کا اختیار۔
۵۳. شیڈول نمبر I کے تحت نہروں کے سلسلے میں تعمیراتی اور بحالی کے کاموں کا اختیار۔
۵۴. ہنگامی حالت میں کاموں کی تعمیر اور قبضہ لینے کا اختیار۔
۵۵. معاوضے کا تعین۔
۵۶. صارف کا پانی کی فراہمی اور استعمال کے لیے معاوضے کا حق۔
۵۷. ادائیگی کی وصولی اور تقسیم۔

۵۸. وائر کو ریگولیٹ کرنے کا اختیار۔

۵۹. مغربی پاکستان لینڈ ریونیو قانون ۱۹۶۷ء کے متعدد دفعات کی درخواست۔

۶۰. لینڈ ایکویزیشن قانون کے علاوہ سول کورٹ کے دائرہ اختیار کے اخراج۔

۶۱. اس قانون کے تحت افسران کی تقرری کا اختیار۔

۶۲. اس قانون کے تحت مخصوص کاروائیوں میں کلکٹر کے اختیارات۔

۶۳. مالکان اور پارٹیز کے لیے کسی بھی نہر میں دلچسپی لینے کے بعد بعض صورتوں میں اعتراضات کی اجازت۔

۶۴. اعلانات اور نوٹسسز کی تیاری۔

۶۵. معاوضے کی پار کی جہاں واضح اجازت نہیں ہے۔

۶۶. اسی قانون کے تحت کام کرنے والے افراد کا تحفظ۔

۶۷. حکومت مخصوص مقدموں اور کاروائیوں میں فریق ہونے کے لیے۔

۶۸. واجبات پانی، پانی کی شرح اور دوسرے الزامات کی وصولی کے عمل کا اختیار۔

۶۹. خیبر پختونخوا کی حدود کے بغیر جزوی طور پر واقع بطور ریکارڈز نہروں اور کھائیوں پر اختیارات۔

۷۰. خیبر پختونخوا کے باہر کے نہروں کے حوالے سے فوری طور پر قابل عمل اختیارات۔

۷۱. قانون کے تحت جرائم۔

۷۱-اَ. دفعہ ۳ مجریہ ۱۹۰۵ء کے تحت عدالت میں مقدمہ چلانے کا طریقہ کار۔

۷۲. وارنٹ کے بغیر گرفتاری کا اختیار۔

۷۳. سیکشن ۷۱ اور ۷۲ کے مقاصد کے لیے "کینال" کی تشریح۔

۷۴. قوانین بنانے کا اختیار۔

۷۵. (اس طرح پشاور کینال ریگولیشن ۱۸۹۸ء منسوخ ہوا۔)

جدول-I

جدول-II

پنجاب چھوٹے نہروں کا قانون ۱۹۰۵ء

(پنجاب کا ۱۹۰۵ء کا قانون نمبر III)

[۱۰ جون، ۱۹۰۵ء]

ایک

قانون

ایک قانون جو خیبر پختونخوا میں چھوٹے نہروں کے انتظام اور اختیار میں بہتری پیدا کرنے کے لیے بنایا گیا۔

ہر گاہ ایک امر مطلوب ہے۔ کہ خیبر پختونخوا میں کئی چھوٹے نہروں کے نظام اور قواعد کے طریقہ کار کو قابل اختیار بنانے اور اس میں بہتری پیدا کی جائے۔

یہ قانون درج ذیل طریقے سے وضع ہو گا۔

باب- I

ابتدائیہ

۱۔ (۱) یہ قانون ۱۹۰۵ء پنجاب کے چھوٹے نہروں کا قانون ۱۹۰۵ء کے نام سے جانا جائے گا۔ مختصر عنوان، اور وسعت مقامی۔

(۲) یہ پورے خیبر پختونخوا میں وسعت پذیر ہو گا۔

۲۔ (۱) اس قانون کے دفعات شیڈول / جدول / یا شیڈول / جدول II میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق ہر نہر پر لاگو ہوگے۔ قانون کا نفاذ۔

(۲) صوبائی حکومت اس قانون کے نفاذ کے بعد کسی بھی وقت سرکاری اعلامیہ کے ذریعے کر سکتی ہے—

(اَ) کسی بھی نہر کو شیڈول نمبر ۱ یا شیڈول نمبر ۲ میں شامل اور یا حالت جو بھی ہو۔ یا نہر کو ایک شیڈول سے دوسرے شیڈول میں تبدیل کرو۔ اور اسی طرح اس قانون کے دفعات نہروں کے اطلاق میں ہو گا۔ جو اسی طرح کے شیڈول میں شامل ہیں یا اس طرح کے بیان کی گئی دفعات جو صوبائی حکومت کہتی ہے اس قسم کے نہر پر لاگو ہونگے؛

(ب) اس قانون کے نفاد سے کسی بھی نہر کو جو ابھی موجود ہے یا اس کے بعد ہو سکتا ہے کو باہر کرو۔ جو شیڈول نمبر ۱ یا شیڈول نمبر ۲ میں شامل ہو:

کسی بھی نہر کو شیڈول نمبر ا میں شامل نہیں کیا جائے گا. جب تک یہ فراہم نہیں کیا گیا ہوں۔

(اَ) اس کا اختیار مکمل طور پر یا جزوی طور پر صوبائی حکومت کے پاس ہو، یا

(ب) اس قانون کے آغاز پر ہو جس کا انتظام، ریاست کے ملازمین کریں. یا کوئی بھی مقامی با اختیار عملہ، یا

(ج) جزوی طور پر اس کے اندر ہو اور جزوی طور پر ان علاقوں سے باہر ہو جن تک یہ قانون وسعت رکھتا ہوں، یا

(د) اس کو شیڈول نمبر ۲ میں شامل کیا گیا ہو. اور شیڈول نمبر ا میں تبدیل کیا گیا ہو. (صوبائی حکومت کے ہدایت پر)۔

(۳) ۱۸۷۳ء کے شمالی انڈیا کا نہر اور نکاس کا ایکٹ کسی بھی نہر پر لاگو نہیں ہو گا جو عارضی طور پر شیڈول نمبر ا یا شیڈول نمبر ۲ میں شامل کیا گیا ہو.

۳. اس قانون میں کوئی چیز اس مضمون یا اقتباس میں جب تک منافی نہ ہو— تعریفات۔

(i) "حقوق کا ریکارڈ" اور" مالیات کے افسر" کا مطلب ہے جو پنجاب میں اراضی مالیات قانون ۱۸۸۷ء کے تحت ان بالترتیب حوالہ کئے گئے تھے؛

(ii) "نہر" کا مطلب کوئی بھی نہر ہے. قدرتی یا مصنوعی نہر جو کسی قدرتی نالی یا کسی تالاب، ڈیم یا تعمیر کردہ پشتے کا ذریعہ ہو. جن کو پانی کی فراہمی یا ذخیرہ کے لیے کنٹرول یا قائم کیا گیا ہو. یا زمین کی حفاظت کے لیے سیلاب یا ریت سے یا جس میں کوئی بھی جشمہ یا ذیلی / معاون کام شامل ہو جو اس سیکشن میں بیان کیا گیا ہو؛

(iii) "کلکٹر" کا مطلب ہے ضلع کا مالیاتی سربراہ اور اس قانون میں تعینات کیا گیا کوئی بھی افسر جو ایک کلکٹر کے کسی بھی اختیارات کو عمل میں لائے؛

(iv) "کمشنر" کا مطلب ہے کہ اس ایکٹ میں تعینات کیا گیا افسر شامل ہے. جو کمشنر کے اختیارات کو عمل میں لائے؛

(v) "کنسٹریشن" اور کنٹرکٹ میں کوئی بھی تبدیلی شامل ہے جو مادی طور پر ایک علاقے تک پھیل ہوا ہو. جو کسی دوسرے مادی اہمیت کی تبدیلی یا نہر سے قابل سیراب ہو یا ایک نہر کو نئے سرے سے جو چھ سال تک استعمال نہیں کیا گیا ہو

لیکن اس میں ایک نہر کے سرے کی دوبارہ کھدائی شامل نہ ہو. جو عارضی طور پر ترک کیا گیا ہو. دریا میں تبدیلی کی خاطر، ایک نئے سرے کی کھدائی دریا میں تبدیلی کی وجہ سے ضروری ہوتی ہے یا ایک چشمے کی تبدیلی تاکہ موجودہ آب پاشی نظام کو مزید بہتر بنائیں؛

(vi) "ندی" کا مطلب ایک دریا کا نہر دوسرے بڑے نہر کی نسبت جس کا پانی جمع شدہ گاد کی وجہ سے جب تک نہیں روکا گیا ہو. سال کے کچھ عرصے تک قدرتی طور پر لیتا ہے؛

(vii) "ڈسٹرکٹ" کا مطلب ایک ڈسٹرکٹ ہے جو مالیاتی مقاصد کے لیے مقرر کیا گیا ہو؛

(viii) "اریگٹر" کا مطلب کسی بھی زمین سے وابستہ ہو. جس کو کوئی بھی شخص ایک نہر سے عارضی طور پر سیراب کرتا ہو. جو آب پاشی سے براہ راست فائدہ حاصل کرتا ہے جس میں اس زمین کا مالک یا قبضہ دار دہقان شامل ہے؛

(ix) "مزدور" کا مطلب مزدور ہے. یعنی مزدور کے زمرے یا مزدور شامل ہے. مویشی اور سامان جو اس کام کے عمل درآمد کے لیے ضروری ہوتے ہیں جس کے لیے مزدور مہیا کیے جاتے ہیں؛

(x) "مل" کے مطلب کوئی بھی تدبیر ہے. جہاں کسی بھی نہر کے پانی کی طاقت پیسنے، کاٹنے یا دبانے، یا مشینیری پر کام کرنے یا چلانے یا اس قسم کے دوسرے مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس میں تمام ذیلی کام اور ڈھانچہ جو اس قسم کے تدبیر سے منسلک ہو سوائے نہر کے؛

(xi) "ذیلی کاموں" کا مطلب وہ تمام کام ہیں. جو ایک نہر کی فراہمی کی بحالی اور کنٹرول یعنی قابو کرنے کے لیے ضروری ہوتا ہے. یا مناسب حالت میں ایک نہر کی بحالی کے لیے یا وہاں سے آب پاشی کی فعالیت کے لیے یا سیلاب سے بچاؤ کے لیے یا مناسب نکاس کی دستیابی کے لیے جو اس قسم کے آب پاشی کے ساتھ وابستہ ہو. اور اسی قسم کے کاموں کے لیے مطلوبہ زمین میں بھی شامل ہے؛

(xii) "چشمہ" کا مطلب ہے کوئی بھی چینل / نہر جس کو ایک نہر سے پانی مہیا کیا جاتا ہے. اور جو سیراب کرنے والے کی لاگت پر برقرار رکھا گیا ہو اور اس قسم کے

چینل / نہر جس کے ساتھ تمام ذیلی کام وابستہ ہو شامل ہے سوائے جلد وار یا ہر نالہ کے جس کے ذریعے اس چینل / نہر کو پانی مہیا کیا جاتا ہے؛

(xiii) "پانی کے بقایا جات (مالیہ)" کا مطلب ہے. جو کچھ حکومت کو نقد میں قابل ادائیگی ہو، یا کسی دوسری شکل میں، ایک نہر کے مالک کے ذریعے اس قسم کے مالک کی تبدیلی سے اس قسم کے نہر کے پانی کے مقاصد کے لیے یا کسی بھی دریا آبنائے یا ندی جو قدرتی آبنائے میں بہتے ہو. یا کسی بھی جھیل یا دوسرے قدرتی پانی کا منبع؛

(xiv) " پانی کی شرح" کا مطلب نہر کے پانی کا جرمانہ ہوتا ہے. پانی کی بقایا جات یا نہر کے فائدے کے لیے اراضی مالیہ کی شرح کی نسبت۔

باب- II

نہروں کی تعمیر اور بقایاجات

اجازت کے بغیر نہروں کی تعمیر کے خلاف ممانعت۔

۴. جب (صوبائی حکومت) نے اس سلسلے میں اعلان کیا ہے. کوئی بھی قدرتی آبنائے جھیل یا پانی کا دوسرا منبع کوئی بھی شخص جس نے پہلے جو بعد میں بیان کیا جائے گا بغیر اجازت کے ایک نہر تعمیر نہیں کریگا. جو اس قسم کے آبنائے، جھیل یا پانی کے دوسرے منبع سے سراب ہوتے ہو:

جو مہیا کیا گیا ہے. کہ اس سیکشن میں کوئی بھی چیز چشمے جو موجودہ نہر سے ہو اس کی تعمیر پر لاگو نہیں ہوگا۔

اجازت نامے کے لیے درخواست اور طریقہ کار۔

۵. (۱) کوئی بھی جو ایک نہر تعمیر کرنے کی خواہش رکھتا ہے اور کسی بھی دستیاب ذرائع سے سیراب کرنے کا ارادہ رکھتا ہو. جس کا صوبائی حکومت نے سیکشن نمبر ۴ میں اعلان کیا ہے. تو تحریری طور پر کلکٹر سے اس کی اجازت اس پر لاگو ہو سکتا ہے جو اس سیکشن میں ذکر ہو۔

(۲) ہر درخواست جو ذیلی سیکشن نمبر ۱ میں اس شکل میں ہو اور اس میں ایسی تفصیلات موجود ہوں جو صوبائی حکومت نے اس سلسلے میں بیان کی ہو

کلکٹر کا متشہر شدہ ذریعہ فراہمی سے نہر تعمیر کرنے کا اختیار۔

۶. (۱) جب ذخیرے کے ذریعے کو صوبائی حکومت نے سیکشن نمبر ۴ میں ذکر کیا ہو. اور کلکٹر تصور کرتا ہے کہ نہر کی تعمیر وہاں سے سیراب کی جائی گی. اور یہ فائدہ ہوگا. تو وہ تمام افراد کو عام اعلان کے ذریعے نوٹس دے سکتا ہے جو اس کے ارادے میں دلچسپی رکھتے ہو کہ اس قسم کی نہر تعمیر کریں۔

(۲) اگر اس عرصے کے دوران نہر کے تعمیر پر کسی بھی اعتراض کو ترجیح نہ دی گئی جو ذیلی سیکشن نمبر ا میں مختص کی گئی ہو. اور اگر اسی قسم کے اعتراض کو بیان کی گئی عرصے پر اعتراض کی گئی لیکن آخر کار اس کو مسترد کیا گیا. تو کلکٹر اسی قسم کے نہر کی تعمیر کے لیے آگے بڑھ سکتا ہے۔

(۳) سیکشن ۵۰ اور ۶۳ کے دفعات کلکٹر کے تمام محاصل پر لاگو ہو گی جو اس سیکشن کے ذیلی سیکشن نمبر ا میں ہو اور کاروائی والے سیکشن میں اور جو اختیارات کلکٹر کو اس کے ذریعے عطا کی گئی ہو. اور کاروائی والا سیکشن کو عمل میں لایا جائے گا. جو اسی قسم کے منظوری کے موضوع پر ہو جس کو صوبائی حکومت بیان کر سکتے ہیں. اور اسی حکومت کے بنائے گئے قوانین کے مطابق ہو۔

اختیارات جو غیر با اختیار عملے کو منع کریں۔

۷. (۱) اگر کوئی شخص بغیر اجازت کے جو اس قانون کے سیکشن نمبر ۶ اور نمبر ۵ کے لیے ضروری ہو. یا اس اجازت کے کسی بھی حالت کے متضاد ہوں. جو تعمیر سے شروع ہوتا ہے یا کسی بھی نہر کی تعمیر کے ساتھ آگے بڑھتا ہے کلکٹر کسی بھی وقت تحریری حکم کے ذریعے ایسے شخص کو منع کر سکتا ہے اور عام اعلان کے ذریعے تمام افراد کو اس کے متعلق تعمیر سے جاری رکھ سکتا ہے۔

مہیا کیا گیا ہے کہ تعمیر کے متعلق کیس میں جو مادی طور پر اس علاقے تک پھیلی ہوئی ہو جو ایک نہر سے سیر اب ہوتا ہے کوئی بھی اس قسم کا حکم یا اعلان جیسا کہ کیس ہو کو بنایا جائے یا کسی بھی حکم یا اعلان کو جاری کیا جائے. جو تین سال کے عرصے کے لیے بغیر مداخلت کے آب پاشی کے لیے استعمال ہو گیا ہو. یہ نسبت دوسرے قسم کے جو قدرتی وجوہات کی بنا پر پہلے بیان کی گئی شخص کے قابو سے باہر ہو۔

(۲) اگر کوئی شخص اس قانون کے آغاز کے بعد کسی بھی وقت اس قانون کے سیکشن نمبر ۶ اور نمبر ۵ کے تحت بغیر اجازت ایک نہر تعمیر کر سکتا ہے جو اس کے لیے ضروری ہو. کلکٹر صوبائی حکومت کے پچھلے منظوری کیساتھ اسے بند کر سکتا ہے. اور اس کو پانی کی فراہمی بند کر سکتا ہے. اور مزید تحریری حکم میں ایسے افراد کو منع کر سکتا ہے. اور عام اعلان کے ذریعے تمام افراد کو ایسی نہروں کی بحالی، مرمت اور نئے تعمیر کے اجراء سے اس کے پانی کو استعمال کر سکتا ہے۔

پانی کے واجبات۔

۸. (۱) ایسے حالات کے موضوع پر اگر کوئی صوبائی حکومت لاگو کریں یا راضی ہو جائے ایسے حکومت جائزہ لے سکتی ہے. اور پانی کے بقایاجات کو اس سلسلے میں وصول کر سکتے ہیں—

(i) اس قانون کے آغاز کے بعد نہریں بنائے گئے ہو؛

(ii) اس قانون سے پہلے نہریں بنائے گئے ہو۔—

(اَ) جب جس کے پاس حو ہو. یااس کے متعلق سوال ہو. ایسے حکومت پانی کے بقایاجات فوری طور پر محفوظ کر سکتے ہیں، یا

(ب) جب ایسے حالات آجائے. کہ نہر کے مالک کو پانی استعمال کرنے کی اجازت دی جائے ایک عرصے کے لیے راضی ہوا ہو اور وہ مدت ختم ہوا ہو، یا

(ج) جب اس قسم کے پانی کے بقایاجات کو پہلے ہی وصول ہوئے تھے. اس قانون کے آغاز پر، یا

(د) جب نہر کا مالک تحریری طور پر پانی کے بقایاجات کو ادا کرنے پر راضی ہوا ہو۔

(۲) بقایاجات کی بنیاد پر سالوں کی ایک مدت کے لیے مطالبے کا جائزہ لیا جائیگا. اور رقم کی ایک حد محدود کیا جائے گا. جو نٹ نفع کے ایک چوتھائی سے تجاوز نہ کرائے ہو. جو اس مدت کے دوران نہر کے مالک کے وصولی میں اضافہ کریں۔

باب- III

دفعات جو نہروں پر شیڈول نمبر ا کے تحت لاگو ہوتے ہیں

یہ باب شیڈول نمبر ا کے تحت نہروں پر لاگو ہوں گے۔

۹. سوائے جیسا نہ صوبائی حکومت بصورت دیگر سیکشن ۶۹ کے تحت ہدایت کر سکتی ہے. اس باب کے دفعات عارضی طور پر صرف نہروں پر لاگو ہونگے جو شیڈول نمبر ا میں شامل ہیں۔

کلکٹر کے عام اختیارات۔

۱۰. (ا) کسی بھی نہر پر کسی بھی حقوق کے وجود کے نام جو کلکٹر کر سکتا ہے—

(اَ) کنٹرول، انتظام ایسے نہر بہتر بحالی اور کام کے ہدایت کے لیے اور اس کے متعلق پانی کی مناسب ترسیل کے لیے تمام اختیارات کو عمل میں لا سکتا ہے: اور

(ب) جب تک کوئی بھی چشمہ، بند یا پرنالہ مناسب حسب معمول مرمت سے بحالی نہیں ہوتا. یا کوئی بھی چشمہ یا بند یا پرنالہ جس کے ذریعے کسی بھی شخص کو پانی مہیا کی جاتی ہے. یا بند یا پرنالے کی حالت میں، کسی بھی چشمہ یا شخص کو، دیدہ و دانستہ نقصان یا غلط وسعت کو موضوع بنایا جاتا ہے. پانی کی فراہمی ایسے چشمے بند یا پرنالے یا کسی بھی شخص کو بند کریں۔

(۲) کوئی بھی دعوی صوبائی حکومت کے خلاف قابل عملہ نہیں ہو گا. جو ذیلی سیکشن

نمبرا کے تحت کوئی بھی حکم نقصان کی تلافی کے لیے پاس ہوا ہو، لیکن کوئی بھی شخص پاس شدہ حکم سے متاثر ہو رہا ہو، ذیلی دفعہ (ا)(اَ) ایسے معافی کا دعوی کر سکتا ہے جو عام جرمانے کو پانی کے استعمال کے لیے قابل ادا ہو جس کی صوبائی حکومت اجازت دے سکتی ہے۔

بشرطیکہ اگر پانی کے متعلق کوئی حق حقوق کے ریکارڈ میں درج کی گئی ہو جو سیکشن نمبر ۲۸ کے تحت تیار کیا گیا ہو یا اس پر نظر ثانی کی گئی ہو یا سیکشن ۲۸(۳) کے تحت خیال کیا گیا ہو. یا اس قانون کے تحت بنایا گیا ہو یا صوبائی حکومت اور ایسے شخص کے درمیان کسی بھی معاہدے میں داخل ہو اور ذیلی سیکشن ا کے تحت حقیقی طور پر ختم کیا گیا ہو جس کے نتیجے میں اس پر ایکشن لیا گیا ہو (اے) کلکٹر اس حق کے تخفیف کے سلسلے ایسے شخص کو سیکشن نمبر ۵۵ کے تحت معاوضہ دے سکتا ہے۔

(۳) نہر کے پانی کے متعلق پانی کے استعمال پر کسی بھی کو تصور نہیں کیا جائے گا. جو بند دستانی محدود قانون ۱۸۷۷ء میں حاصل کیا گیا ہو. (xv ۱۸۷۷ء کا) اور نہ صوبائی حکومت کسی بھی شخص کو پانی کی فراہمی کے لیے پابند نہ ہو گا۔

حکومت کا اختیار کسی بھی ترتیب شدہ نہری ادائیگی معاوضہ کے حق کو ملتوی کرے یا ختم کرے

۱۱. (ا) صوبائی حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے. کہ وہ کسی بھی وقت ایک ایسے حق کو ملتوی یا ختم کر سکتی ہے جو کہ کسی شخص کو دی گئی ہو یا وہ کسی بھی نہر پر ایسے حق کو ختم کر سکتی ہے جو دوسرے آبپاشی کرنے والوں کی مفادات کو نقصان پہنچاتی ہو یا وہ اس نہر کی اعلی انتظام بہتری یا توسیع کے لیے نقصان دہ ہو۔

(ii) ہر ایسے حالت میں صوبائی حکومت کو چاہیے کہ وہ اس شخص کو معاوضہ ادا کرے جس کے حق استعمال کو ملتوی یا ختم کیا گیا ہے اس معاوضے کی جانچ پڑتال سیکشن ۵۵ کے مطابق کلکٹر کرے گا اس شیکشن کے مقصد کے لیے معاوضے کی جانچ پڑتال کرنے کے لیے کلکٹر کو چاہیے کہ وہ اس حق کی نوعیت معلوم کرے اس مدت کو معلوم کرے جس میں یہ حق اس کے زیر استعمال رہا ہو اور ساتھ ساتھ وہ نقصان بھی زمین میں رکھے جو کہ اس التواء یا تنسیخ کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔

داخل کرنے اور معاوضہ ادا کرنے کا اختیار

۱۲. کلکٹر یا دوسرا کوئی بھی شخص جو کہ کلکٹر کے عام یا خصوصی احکامات کے زیر اثر کام کر رہا ہو کسی بھی ایسی جگہ میں داخل ہو سکتا ہے. جو کسی بھی نہر کے ساتھ ملحق ہو یا کسی بھی ایسی جگہ پر جہاں کوئی نہر بنانا مقصود ہو اور وہاں پر وہ معائنہ کر سکتا ہے. یا لیول کر سکتا ہے. اسے زمین کھودنے اور کنواں یا سرنگ بنانے کا حق حاصل ہو. اس کے ساتھ ہی اسے یہ اختیار حاصل ہے. کہ وہ زمین پر ایسے مناسب نشانات لگائے یا لیول کے نشانات لگائے جو کہ ضروری ہو. اور یہ کہ وہ ہر وہ کام کرے

جو کہ کسی موجودہ یا مطلوبہ نہر کی حفاظت یا بتانے کے لیے ضروری ہو یہ اختیار صرف مذکورہ کلکٹر یا اس کے نامزد کردہ نمائندے کے پاس ہو گا۔

زمین کی صفائی کا اختیار۔

کلکٹر کو یہ اختیار حاصل ہے کہ ایسی حالت میں جب کسی موجودہ یا مستقبل میں بننے والے نہر کے بارے میں انکوائری مکمل نہ ہو سکتی ہو تو وہ ہر اس چیز کو ہٹا سکتا ہے۔ جو علاقہ مخصوص میں واقع ہو مثلاً وہ کھڑی فصلوں اور درختوں کو کاٹ کستا ہے۔ اور جنگلوں وغیرہ کو ہٹا سکتا ہے

پانی کی فراہمی کا معائنہ کرنے اور باقاعدہ بنانے کا اختیار۔

کلکٹر کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی ایسی زمین، عمارت یا پانی کے راستے میں داخل ہو سکتا ہے۔ جس کی وجہ سے پانی کے بہاؤ کی شرح تبدیل ہو سکتا ہو تا کہ وہ معائنہ کرے یا فراہم شدہ پانی کے استعمال کو باقاعدہ بنائے یا نہر کے قریب زرعی زمین کی پیمائش کرے یا پانی کی مقدار کو معلوم کرے الغرض اسے ہر اس کام کے لیے ایسا کرنے کی اجازت ہے۔ جو پانی کی باقاعدہ فراہمی اور نہر کی اعلیٰ انتظام کے لیے ضروری ہو۔

گھروں میں مطلوبہ یا متوقع داخلے کا نوٹس۔

اگر کلکٹر یا اس کا نامزد کردہ نمائندہ ارادہ رکھتا ہو کہ وہ ایسے کسی بھی عمارت یا چار دیواری یا باغ میں داخل ہو جو کسی رہائشی مکان کیساتھ ملحق ہو اور جسے کسی بھی نہر سے پانی فراہم نہ کیا جاتا ہو تو ایسے حالت میں اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایسا کرنے سے کم از کم سات دن پہلے مالک مکان کو اپنے ارادے یا منصوبے کے بارے میں تحریری طور پر آگاہ کرے۔

بصورت داخلہ ہونے والے نقصان کا ازالہ یا معاوضہ۔

اس سیکشن کے مطابق کسی بھی داخلے کی صورت میں کلکٹر کے لیے لازمی ہو گا کہ وہ اپنی طرف سے یا مالک مکان کی درخواست پر ان تمام نقصانات کی جانچ پڑتال کرے اور اس کی ادائیگی کرے جو کہ ایسے کسی بھی داخلے کی وجہ سے واقع ہو۔

مرمت کرنے اور حادثات سے محفوظ رکھنے یا رہنے کے لیے داخل ہونے کا اختیار

۱۳۔ کسی بھی حادثہ کی صورت میں یا کسی متوقع حادثہ کی صورت میں جو کہ اس پر کے علاقے میں واقع ہوئی ہو یا ہو سکتا ہو۔ کلکٹر یا اس کے نامزد کردہ شخص کو اختیار حاصل ہے کہ وہ ایسے کسی بھی زمین میں داخل ہو جو اس نہر سے ملحق ہو اور وہ تمام اقدامات کر سکتا ہے جو پیش آنے والے حادثے کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات یا خرابی کو درست کرے یا مستقبل میں پیش آنے والے خطرے سے بچاؤ کے لیے ہر وہ قدم اٹھائے جو ضروری ہو۔

زمین کو ہونے والے نقصان کا معاوضہ یا ازالہ۔

مذکورہ بالا حالت میں کلکٹر کے پاس یہ اختیار ہے کہ وہ اپنی طرف سے یا متاثرہ شخص کی درخواست پر سیکشن ۵۵ کے تحت نقصانات کا جائزہ لے اور اس کا ازالہ کرے یہ ازالہ ہر اس نقصان کے بدلے میں ہو گا جو کہ وقت کرنے یا بچاؤ کرنے والے اقدامات سے ہو

نہر کی مٹی کو ذخیرہ کرنے اور نہر کے

۱۴۔ (ا) کلکٹر یا اس کا نامزد کردہ نمائندہ یا اس کا معاون کو اختیار حاصل ہے کہ وہ نہر سے

کناروں کی مرمت کے غرض سے زمین کی کھدائی کے لیے ملحقہ زمین کو قبضہ لینے اور نقصان کے ازالہ کرنے کا اختیار۔

ایک خاص فاصلے پر جو کہ صوبائی حکومت مقرر کرے گی. مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے نہر کیساتھ ملحقہ زمین پر قبضہ کرے—

(اَ) اس مٹی کو ذخیرہ کرنے کے لیے جو کھدائی کے ذریعے نہر سے نکالا گیا ہو، یا

(ب) نہر کے کناروں کی مرمت کی غرض سے کھدائی کرنے کے لیے۔

کلکٹر یا کسی بھی مجاز شخص کو اختیار حاصل ہے کہ وہ اس اقدام سے ہونے والے نقصان کا جائزہ لے اور اس کا ازالہ کرے۔

(۲) ایسے کسی بھی زمین کا مالک جس کی زمین زیر دفعہ سب سیکشن ا کے آغاز کے بعد قبضہ میں لی گئی اور اس قبضے کو تین سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہو کا اختیار حاصل ہے کہ وہ سیکشن ۴۴ کے مطابق اس زمین کے مستقل طور پر فروخت کے لیے دعوی کرے یا درخواست کر دے۔

پانی کے بہاؤ کے راستے میں مداخلت کرنے کے ذریعے پانی کی فراہمی۔

۱۵. جب کبھی کلکٹر کو کسی بھی نہر سے پانی کی فراہمی کے لیے درخواست کی جاتی ہے. اور وہ اس بات کو موضوع سمجھتا ہو کہ یہ پانی دینا چاہیے. اور یہ کہ اس پانی کو کسی موجودہ نہر یا نہری راستے سے دینا چاہیے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایسے افراد کو نوٹس دے جو پانی کے بہاؤ کو برقرار رکھنے کے ذمہ دار ہو. اس نوٹس کے ۱۴ دن بعد اگر پانی فراہم نہ کیا گیا ہو تو وہ ان سے پوچھ گچھ کر سکتا ہے. یہ فیصلہ بھی کلکٹر کرے گا تا کہ اس پانی کو کب اور کونسے شرائط پر فراہم کرنا ہو گا۔

درخواست دھندہ اس وقت تک پانی استعمال کرنے کا مجاز نہیں جب تک کہ وہ اس کے لیے مختص رقم ادا نہ کرے یا وہ شرائط پوری نہ کرے جو کہ پانی کی فراہمی کے لیے ضروری ہو. مزید یہ کہ اسے پانی میں اس شخص کا حصہ بھی ادا کرنا پڑے گا جو کہ پہلے سے یہ پانی استعمال کر رہا ہو اور جو کلکٹر نے مقرر کیا ہو۔

ایسا درخواست دھدنہ اس بات کا ذمہ دار ہو گا کہ جب تک وہ اس پانی کو استعمال کرتا ہے تو اسے اس کو برقرار رکھنے کے لیے قیمت ادا کرنا ہو گا۔

پانی کا نیا راستہ تعمیر کرنے کے لیے درخواست۔

۱۶. ہر وہ شخص جو یہ خواہش رکھتا ہو کہ پانی کا ایک نیا راستہ بنائے اس کے لیے ضروری ہے کہ درجہ ذیل نکات پر مبنی تحریری درخواست کلکٹر کے پاس جمع کرے-

(i) یہ کہ اس نے کامیابی کیساتھ ایسے مالکان اراضی سے سے اجازت حاصل کی ہے جن کے زمین میں سے یہ نہر یا نالی گزری گی. یہ کہ ان مالکان نے اسے حق دیا ہے کہ ان کے زمین کا اتنا حصہ استعمال کیا جا سکتا ہے جتنا کہ پانی گزارنے کے

لیے ضروری ہو؛

(ii) یہ کہ وہ کلکٹر سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ایسے حق کے حصول کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھائے؛

(iii) یہ کہ ووہ اس حق کے حصول اور نہر یا نالی بنانے کا تمام خرچہ برداشت کرے۔

اس کے بعد ہونے والے کلکٹر کے ذمے کاروائی، یا ضابطہ کار۔

۱۷. اگر کلکٹر سمجھتا ہو کہ۔

(i) پانی کی ایسی ترسیل کی تعمیر مناسب ہے؛ اور

(ii) درخواست میں دی گئی معلومات درست ہیں تو وہ درخواست دھندہ کو بلائے گا تا کہ وہ اس رقم کو جمع کرے جو کلکٹر کے خیال میں ابتدائی کاروائی پر صرف ہوتا ہو. اور سیکشن ۲۰ کے تحت معاوضے کے وہ رقم ادا کرے جو کہ کلکٹر کے خیال میں لازمی ہو؛

اور مطلوبہ رقم جمع کرنے کے بعد کلکٹر مذکورہ آبی ترسیل کو عملی جامہ پہنانے کے لیے تحقیقات کرے گا اور زمین کا وہ حصہ واضح کرے گا جس پر قبضہ اس کے خیال میں اس آبی ترسیل کی تعمیر کے لیے ضروری ہو. اور ہر اس گاؤں میں ایک نوٹس شائع کرے گا جہاں سے آبی ترسیل کا گزارنا مقصود ہو. اس نوٹس میں واضح کیا جائے گا کہ اس گاؤں کا فلاں فلاں حصہ آبی ترسیل کے لیے مختص کیا گیا ہے

موجودہ ترسیل آب میں تبدیلی کے لیے درخواست۔

۱۸. ایسا شخص جو چاہتا ہو کہ ترسیل آب کے موجودہ راستے کو پہلے مالک سے لیکر اس کے زمینوں میں گزارا جائے اسے کلکٹر کو درجہ ذیل نکات پر مشتمل تحریری درخواست دینی ہوگی۔۔

(i) یہ کہ اس نے موجودہ مالک سے ترسیل آب کے راستے میں تبدیلی کی اجازت لی ہے؛

(ii) یہ کہ وہ کلکٹر سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ایسی تبدیلی کے حصول کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھائے؛

(iii) یہ کہ وہ ایسی تبدیلی پر آنے والے اخراجات کو برداشت کر سکتا ہے۔

اس کے بعد ہونے والی کاروائی۔

اگر کلکٹر سمجھتا ہے کہ۔

(اَ) ترسیل آب کے راستے میں تبدیلی اس نہر سے ہونے والے آبپاشی کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے، اور

(ب) یہ کہ درخواست میں دی گئی معلومات درست ہیں تو کلکٹر درخواست دھندہ کو بلائے گا تاکہ اس منصوبے کے بنیادی کاروائی پر اٹھنے والے اخراجات جمع کرے۔ اور سیکشن ۲۰ کے تحت اس تبدیلی کے ضمن میں ہونے والے نقصانات کا ازالہ کرنے کے لیے رقم جمع کرے۔ اس رقم کو جمع کرنے کے بعد کلکٹر پر اس گاؤں میں اس درخواست کا ایک نوٹس شائع کرے گا جو اس سے متاثر ہو گا

ترسیل آب کے راستوں کی تعمیر یا تیاری کے خلاف اعتراضات کے بارے میں تفتیش کرنا اور انہیں حل کرنا۔

۱۹. (۱) جب ترسیل آپ کے راستوں کی تعمیر یا تیاری کے بارے میں سیکشن ۱۷ یا ۱۸ کے تحت نوٹس شائع کیا جائے اور ۳۰ دن کے اندر اندر کوئی بھی شخص جو اس زمین یا ترسیل آب کے راستے میں دلچسپی رکھتا ہو یعنی وہ زمین یا راستہ جس کا نوٹس میں حوالہ دیا گیا ہو، کلکٹر کو درخواست کرتا ہے۔ جس میں اس تعمیر یا تبدیلی پر اعتراض کیا گیا ہو تو کلکٹر ان لوگوں کو نوٹس دے گا جو دلچسپی رکھتے ہوں کہ وہ فلاں دن فلاں جگہ پر حاضر ہوں تاکہ ان اعتراضات کی ساعت کی جائے اور ان کے جائز یا ناجائز ہونے کا فیصلہ کیا جائے یا جو بھی طریقہ ہو، سے انہیں حل کیا جائے۔

(۲) مقررہ وقت پر یا مقررہ دن کو کلکٹر ان اعتراضات کو سنے گا اور ان کے حق بجانب ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کرے گا۔

قبضہ لینے سے پہلے ترسیل آب کے راستے کی تعمیر یا تبدیلی پر ہونے والے تمام اخراجات درخواست دھندہ کو ادا کرنے ہونگے۔

۲۰. سیکشن ۱۶ یا سیکشن ۱۸ کے تحت کوئی بھی شخص یا درخواست دھندہ ترسیل آب کی زمین یا راستے پر اس وقت تک قبضہ نہیں کر سکتا جب تک کہ وہ اس شخص کو رقم ادا نہ کرے جو کہ کلکٹر نے اس شخص کے زمین یا املاک کو ہونے والے نقصان کے ازالے کے طور پر مقرر کیا ہو، اس کے ساتھ ہی اسے اس تعمیر یا تبدیلی پر اٹھنے والے تمام اخراجات کو بھی برداشت کرنا ہو گا۔

معاوضہ مقرر کرنے کا طریقہ کار۔

مذکورہ بالا سیکشن کے تحت دیا جانے والا معاوضہ سیکشن ۵۵ کے تحت مقرر کیا جائے گا۔ لیکن کلکٹر متاثرہ شخص کی ایماء پر اس معاوضے کو اقساط یا کرایہ کی شکل میں مقرر کر سکتا ہے۔ یہ کرایہ نیا مالک ادا کرے گا۔

معاوضے اور اخراجات کی وصولی۔

اگر مقررہ معاوضہ یا اخراجات مقررہ وقت پر ادا نہ کی جائے یا اس شخص کو نہ ملے جس سے کلکٹر نے دینے کے لیے کہا ہو تو کلکٹر اس رقم کو وصول کر سکتا ہے۔ اور بعد از وصولی منتخب کردہ شخص کو ادا کر سکتا ہے۔

درخواست دھندہ کو قبضہ دینے کے شرائط۔

۲۱. (۱) جب سیکشن ۲۰ کے تحت مقرر کی گئی شرائط کو کوئی درخواست دھندہ قبول کرتا ہو تو اسے اس زمین یا راستے کی ملکیت کا حق دیا جائے گا اور اسے یا اس کے نمائندے کو درجہ

ذیل اصولوں پر دستخط کرنا ہونگے —

(اَ) سب سے پہلے تمام حالات میں،

اول:- وہ تمام کام جو کہ ترسیل آب کے راستے کی تعمیر یا پہلے سے موجود راستوں کی تبدیلی کے لیے ضروری ہو. اور وہ کام جو اس سے نکاسی آب کے لیے اور اس کے روبرو پڑوس میں واقع زمینوں کے درمیان مناسب آمدورفت کے لیے ہو تو یہ تمام افعال یا اس پر اٹھنے والے اخراجات درخواست دھدنہ کی ذمہ داری ہو گی اور ان راستوں کو درست حالت میں رکھنے کی ذمہ داری بھی درخواست دھندہ یا اس کی نمائندے کے ذمے ہوگی یاد رہے کہ اس ضمن میں انہیں کلکٹر کو اپنے کام اور اقدامات سے مطمئن کرنا ہو گا۔

دوم:- سیکشن ۱۷ کے تحت وہ زمین صرف ترسیل آب کے راستے کے لیے استعمال ہو گا جو کہ اس غرض سے حاصل کی گئی ہو۔

سوم:- جب درخواست دھندہ کو زمین کا قبضہ دیا جائے گا تو اسے ایک سال کے اندر اندر مجوزہ ترسیل آب کا راستہ مکمل کر کے کلکٹر کو مطمئن کرنا ہو گا۔

(ب) ایسے حالات میں جب مطلوبہ زمین یا ترسیل آب کا راستہ یا اس کی تبدیلی کرایہ کی شکل میں دینے کا فیصلہ ہو یا اسے کرایہ پر دیا گیا ہو

چہارم:- جب درخواست دھدنہ کو زمین کا قبضہ دیا جائے تو اسے یا اس کے نمائندے کو اس وقت تک اس زمین یا راستے کا کرایہ ادا کرے گا جب تک کہ وہ اس زمین یا راستے پر قابض ہو. کرایہ کی شرح اور دن مقرر کرنا کلکٹر کی ذمہ داری ہے۔

پنجم:- اگر ان اصولوں میں سے کسی ایک اصول کی خلاف ورزی کی وجہ سے ایسی زمین پر قبضہ رکھنے کا حق ساقط ہو جاتا ہے تو ایسی حالت میں بھی کرایہ ادائیگی کا سلسلہ جاری رہے گا یہاں تک کہ درخواست دھندہ یا اس کا نمائندہ اس زمین کو اپنی پہلی والی حالت پر بحال نہ کر دے یا وہ اس وقت تک یہ کرایہ ادا کرتا رہے گا. جب تک کہ اس نے وہ معاوضہ ادا نہ کیا ہو جو کہ زمین کو نقصان پہنچنے کی مد میں اس پر لازم ہے. یہ رقم اس شخص کو ادا کی جائے گی جسے کلکٹر حق دار سمجھتا ہے۔

ششم:- کلکٹر کسی بھی شخص کو مقرر کر سکتا ہے یا ایسے شخص کو جس نے اس حقیقت کے

لیے درخواست لکھی ہو کہ وہ مندرجہ بالا کرایہ یا معاوضہ وصول کرے. کلکٹر موجودہ کرایہ مقرر کرسکتا ہے یا ایسا معاوضہ بھی مقرر کرسکتا ہے جو زمین کو یا دوسروں کے املاک کو نقصان کو ہونے کی وجہ سے لاگو کیا گیا ہو. اگر یہ کرایہ یا معاوضہ کوئی درخواست دھندہ یا اس کا نمائندہ ادا نہ کرے تو کلکٹر کو اختیار ہے کہ وہ اس رقم کو وصول کرے یہ رقم ۶ فیصد سالانہ شرح سود سمیت وصول کیا جائے گا. اور اس کا حساب اس وقت سے ہو گا جب سے کرایہ یا معاوضہ ادا کرنا لازمی ہو یا جو وقت اس کی ادائیگی کے لیے مقرر کیا گیا ہو اور یہ رقم سود سمیت اس شخص کو ادا کی جائے گی جس کے ساتھ درخواست دھندہ نے معاہدہ کیا ہو۔

(۲) اگر اس سیکشن میں دیئے گئے یا مجوزہ اصولوں اور حالات کے مطابق کام نہ کیا جائے یا کوئی بھی ترسیل آب کا راستہ جو اس قانون کے تحت بنایا یا تبدیل کیا گیا ہو اگر تین سال تک مسلسل استعمال میں نہ رہے تو درخواست دھندہ یا اس کے نمائندے کے لیے اس زمین یا راستے پر ملکیت کا حق خود بخود ختم ہو جائے گا

کلکٹر کے ایماء پر نہروں سے نالیوں کی تعمیر۔

۲۲. کلکٹر کو اختیار حاصل ہے کہ وہ نہروں پر نالیاں تعمیر کرے یا اس کی مرمت کرے یا نکلے ہوئے ندیوں میں تبدیلی کرے تاکہ کسی نہر سے دوسرے کسی بھی نہر یا ترسیل آب کے راستے میں پانی کی ترسیل کو باقاعدہ بنائے

ایسے بہت سی نالیوں یا ندیوں کو ایک ہی ندی میں تبدیل کرنا جو لمبے فاصلے تک ساتھ ساتھ بہہ رہی ہو۔

۲۳. (۱) ایسے حالت میں جب بہت سے ندیاں یا نالیاں لمبے فاصلے تک ساتھ ساتھ چل رہی ہوں یا وہ اس طرح واقع ہو جو کہ پانی کی فراہمی کے لیے مناسب استعمال اور مناسب انتظام پر اثر انداز ہوتی ہو یا جس سے پانی کے ضیاع کا خطرہ ہو تو کلکٹر اپنی ایماء پر یا کسی کی درخواست پر ایسے مالکان کو یہ ذمہ داری تفویض کر سکتا ہے کہ وہ کلکٹر کے معیار کے مطابق ان مختلف ندی نالیوں کو ایک ہی ندی میں تبدیل کرے یا ان کی جگہ پانی کی فراہمی کا کوئی ایسا نظام اپنائے جس کی کلکٹر نے منظوری دی ہو۔

(۲) اگر وہ مالکان جن کو کلکٹر نے مذکورہ بالا ذمہ داری تفویض کی ہو اگر وہ سب سیکشن ا کے تحت کلکٹر کے منظوری کردہ قانون کے ساتھ موافعت نہ رکھے اور کلکٹر کے مقرر کردہ وقت کے اندر اندر کام مکمل کرنے میں ناکام ہو تو کلکٹر کو اختیار ہے. کہ وہ کام کو بند کرے۔

(۳) جب کبھی ذیلی سیکشن I یا ذیلی سیکشن II کے تحت کسی ندی یا نالی پر کوئی نیا نظام بنا کر اس کی تعمیر نو کرے تو کلکٹر اس پانی میں حصے مقرر کرسکتا ہے جس کی رو سے یہ پانی وہ لوگ

استعمال کر سکیں گے جنہیں کلکٹر نے مقرر کی ہو۔

ندی یانالی کی توسیع اور تبدیلی کا حق حاصل کرنے کا طریقہ کار۔

۲۴. وہ طریقہ کار جو پہلے حصے ندی یا نالی کے تعمیر اور حق ملکیت کے لیے استعمال کیا گیا ہو تو وہی طریقہ کار ان ندیوں کی توسیع یا تبدیلی اور ندی کو صاف کرتے وقت مٹی ذخیرہ کرنے کے حق کے لیے بھی استعمال ہو گا۔

سیکشن ۲۲ یا سیکشن ۲۳ کے تحت مالکان کے ذمے کام ختم کرنے یا بند کرنے کے اخراجات یا تاوان ادا کرنے کا طریقہ کار۔

۲۵. سیکشن ۲۲ یا سیکشن ۲۳ کے تحت کام مکمل ہونے یا بند ہونے کے نتیجے میں اخراجات کی ادائیگی ان لوگوں کے ذمے ہو گی جو کہ اس پانی سے مستفید ہوتے رہے ہوں جیسا کہ کلکٹر نے فیصلہ دیا ہو۔

صوبائی حکومت کا اختیار کہ وہ پانی استعمال کرنے والوں کے افرادی قوت فراہم کرنے کا حکم دے۔

۲۶. صوبائی حکومت حکم نامے کے ذریعے ایسے آبپاشی کرنے والوں کو جو کہ کسی ایک نہر یا دو یا دو سے زیادہ ملحقہ نہروں سے پانی استعمال کر رہے ہو کو حکم دے سکتی ہے کہ وہ ایسے نہر یا نہروں کی سالانہ صفائی کرنے یا انہیں قابل استعمال حالت میں رکھنے کے لیے بغیر کسی اجرت کے صوبائی حکومت کو افرادی قوت فراہم کرے یا کسی بھی ایسے ضروری کام کے لیے جو درجہ ذیل حالات میں جو بھی ہو:

(اَ) جب کبھی ایسے آبپاشی کرنے والے جو کہ ایسے نہر یا نہروں کے پانی کو استعمال کرنے کا حق رکھتے ہوں یا اسی جائیداد کے مالکان جس کو ان نہروں سے پانی دیا گیا ہو چاہے کسی قانون کے تحت ہو یا کسی رواج کے تحت کے لیے لازم ہو گا کہ مذکورہ افرادی قوت فراہم کرے، یا

(ب) جب کبھی ایسے مالکان جن کو اس زمین کی نصف سے زیادہ آمدن ادا کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہو یعنی وہ زمین جو کہ ایسے کسی نہر یا نہروں سے سیر اب ہوتی ہو اراضی ہو جائے کہ افرادی قوت وہی فراہم کریں گے تو کلکٹر کو انہیں یہ ذمہ داری سونپنے کا اختیار حاصل ہے۔

کلکٹر کے پاس سیکشن ۲۶ کے تحت حکم نامہ جاری کرنے کا اختیار۔

۲۷. (ا) سیکشن ۲۶ کے تحت کلکٹر حکم نامے کے ذریعے وقتاً فوقتاً کسی عام یا خاص حکم کے ذریعے مندرجہ ذیل قوانین یا اصول متعارف کر سکتا ہے:—

(اَ) ایسے افرادی قوت کی مقدار / تعداد یا اس کام کی مقدار جو کہ ہر آبپاشی کرنے والے کو دینا یا کرنا ہو گا؛

(ب) مالکان کی فراہم کردہ مزدوں کی حاضری، تقسیم اور منظم رکھنے کے لیے یا کام کی

نوعیت اور مزدوروں کی کارگردگی کا معیار باقاعدہ رکھنے کے لیے؛

(ج) ایسے کسی بھی شخص کے لیے اجرت کی ادائیگی مقرر کرنا اور اس کی وصولی کے لیے جو اس سیکشن کے تحت منظور کئے گئے کسی بھی قانون کی پاسداری میں ناکام ہو گئے ہوں؛ اور

(د) ان تمام وصول شدہ رقم کو یا اخراجات کو جمع کرنا اور اسے مزدوروں کی فراہمی کے لیے خرچ کرنا جس پر حکم نامے کے مطابق کام کرنا ہو. یا سیکشن ۲۶ تا ۲۸ کے تحت حقوق کے ریکارڈ کی فراہمی کے لیے ہو یا کسی دوسرے تعمیری کام کے لیے ہو:

یادرہے کہ مذکورہ قیمت یا اجرت ہر مزدور کے لیے ایک دن یومیہ سے زیادہ نہیں ہو گا اور اس رقم کو وہ شخص ادا کرے گا جس کے ذمے کوئی کرایہ یا تاوان واجب الادا ہو۔

(۲) جب سیکشن ۲۶ کے تحت کسی بھی ایسی نہر کے بارے میں کوئی حکم نامہ جاری کیا گیا ہو جس کے بارے میں منصوبہ بنایا گیا ہو تو صوبائی حکومت ایک حکم نامے کے ذریعے ایک خاص قیمت مقرر کر سکتی ہے. جو کہ اس نہر کی اعلی انتظام اور اچھی حالت میں رکھنے کے لیے ضروری ہو گا یہ رقم ان آبپاشی کرنے والوں سے وصول کیا جائے گا جو کہ اس نہر کا پانی استعمال کرتے ہیں. یا ایسے آبپاشی کرنے والوں کی گروہ سے وصول کیا جائے گا. اس قیمت کا تناسب اس حکم نامے کے مطابق مقرر کیا جائے گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت شرح رقم کی تقرری کلکٹر کرے گا. جس کی بنیاد مذکورہ آبپاشی کرنے والے کی ایسی زمینوں کے محصولات پر ہو گا یا آبپاشی کرنے والوں کی گروہ کی تمام زمینوں کے محصولات یا لگان کی بنیاد پر ہو گا اور یہ رقم زمین کے محصولات میں بقایاجات کے طور پر وصول کیا جائے گا۔

(۴) صوبائی حکومت یہ حکم جاری کر سکتی ہے کہ سب سیکشن ۲ کے تحت لاگو شدہ شرح اُجرت اُس فنڈ میں جمع کی جائے گی جو نقطہ (د) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت بنایا گیا ہے۔

صوبائی حکومت خصوصی چندہ لاگو کرنے کا اختیار۔

۲۷(اَ). (۱) ایسے کسی بھی ضلع میں جس میں حکومت نے زمینوں کے محصولات کے لیے کوئی شرح یا فیصدی مقرر کیا ہو اور جو بطور تعاون وصول کیا جاتا ہو. تو اسی رقم کو حکومت کسی بھی نہر یا دو یا دو سے زیادہ ملحقہ نہروں کی سالانہ بل صفائی کے مقصد کے لیے استعمال کرے گی. یا اس رقم کو ایسے نہر یا نہروں کی کارکردگی برقرار رکھنے یا اس کے لیے ضروری کام کرانے کے لیے استعمال کی

جائے گی صوبائی حکومت ایک حکم نامے کے ذریعے حکم دے سکتی ہے کہ مقرر شدہ فیصدی کے برابر ایک خاص قسم کا چندہ ان تمام آبپاشی کرنے والوں سے لیا جائے گا یا ان لوگوں سے جو بلا واسطہ یا بلا واسطہ اس نہر کے پانی سے مستفید ہو رہے ہوں۔

(۲) وہ چندہ جو سب سیکشن I کے تحت لاگو کیا گیا ہو تو اس رقم کو زمین کے محصولات میں بقایا جات کے طور پر وصول کی جا سکتی ہے. اور اسے نقطہ (ڈی) سب سیکشن I سیکشن ۲۷ کے تحت بنائے گئے فنڈ میں جمع کیا جائے گا۔

(۳) جب سب سیکشن ا کے تحت کوئی چندہ لاگو کیا گیا ہو. تو زمین کے مالکان یا زمین استعمال کرنے والوں پر سیکشن ۲۷ کے تحت کوئی علیحدہ یا الگ الگ شرح لاگو نہیں کیا جائے گا۔

۲۸. (ا) صوبائی حکومت کی کسی خاص حکم یا اس دفعہ کے تحت دیئے گئے اختیار کے تحت کلکٹر کو حکم دے سکتی ہے کہ وہ درجہ ذیل معاملات ظاہر کرنے کے لیے کسی بھی نہر کے ریکارڈ تیار کرے یا اس پر نظر ثانی کرے:— نہر کی ریکارڈ تیار کرنے کا اختیار۔

(أ) آبپاشی کے اصول یا رواج جاننے کے لیے؛

(ب) پانی کے استعمال کے حقوق اور یہ حقوق ملنے کی شرائط جاننے کے لیے؛

(ج) پن چکیوں کی تعمیر، مرمت، تعمیر نو اور چلانے کے حقوق اور ان کے لیے ضروری شرائط جاننے کے لیے؛اور

(د) ایسے دوسرے معاملات جاننے کے لیے جو صوبائی حکومت نے اس ضمن میں ذکر کی ہو۔

(۲) اس حکم نامے کے تحت بنائے جانے والے یا نظر ثانی شدہ ریکارڈ میں موجود اندراجات کسی بھی تنازعہ کی صورت میں بطور ثبوت استعمال ہونگے اور یہ اس وقت تک کارآمد ہونگے جب تک کہ ایسے قانونی طریقے سے یا آئینی طریقے سے غلط ثابت نہ کیا جائے یا اس وقت تک یہ کارآمد ہونگے جب تک اس کے جگہ کوئی نئے قانونی یا دستوری اندراجات منظور نہ کی گئی ہو یاد رہے کہ کوئی بھی ایسی اندراجات قابل قبول نہیں ہونگے جو اس دفعہ کے تحت صوبائی حکومت کو ملنے والی اختیار کو ختم یا کم کردے۔

(۳) جب کوئی ایسا ریکارڈ تیار کیا جائے جو کہ سب سیکشن ا میں ذکر کی گئے معاملات یا ان میں سے کسی بھی معاملات کو ظاہر کی گئی ہو اور یہ ریکارڈ ایسے محصولات یا زمینی محصولات کی

روشنی میں بنایا گیا ہو جس کو صوبائی حکومت نے پہلے ہی سے منظور کیا ہو اور اس کی تصدیق ریونیو آفیسر نے بھی کی ہو تو اس ریکارڈ کو اس سیکشن کے تحت بنا ہوا تصور کیا جائے گا۔

(۴) ہر وہ شخص جو اس معاملے سے وابستہ ہو کے لیے لازم ہو گا کہ وہ کلکٹر یا اس کے نامزد کردہ نمائندے کو وہ تمام اطلاعات فراہم کرے جو اس سیکشن کے تحت بنائے گئے ریکارڈ کی درستگی کے لیے ضروری ہو۔

(۵) پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ ۱۸۸۷ء کا باب نمبر ۴ ایسے ریکارڈ کی تیاری اور اس پر نظر ثانی کرنے کے لیے بوقت ضرورت استعمال کیا جائے گا۔

پانی کے استعمال کے عوض وصول کی جانے والی رقم کا تقرر یا اختیار۔

۲۹. (۱) زمین کے مالکان یا آبپاشی کرنے والوں کے ساتھ کی گئے کسی بھی معاہدے کی رو سے صوبائی حکومت ایک حکم نامے کے ذریعے یہ اعلان کر سکتی ہے کہ ایک نہر کا پانی استعمال کرنے کے لیے رقم کی ایک شرح مقرر کرے گی یا مختلف شرح کے حساب سے رقم وصول کی جائے گی اور یہ شرح ایک خاص طریقے سے وصول کیا جائے گا۔

(۲) صوبائی حکومت کو اختیار حاصل ہے کہ وہ ایک حکم نامے کے تحت پانی کے ایسے استعمال پر یا حصول پر ایک خاص قسم کی رقم مقرر کرے جو کہ غیر قانونی طور پر حاصل کیا گیا ہو۔

(۳) سب سیکشن I یا سب سیکشن II کے تحت نافذ کردہ رقم ان لوگوں سے وصول کیا جائے گا جو کہ صوبائی حکومت کی عام یا خصوصی اصول کے تحت اس پانی سے فائدہ اٹھا رہے ہوں۔

(۴) مذکورہ کسی بھی ایسے معاہدے کی رو سے نافذ شدہ رقم کو صوبائی حکومت کسی مخصوص یا عام اصول کے تحت موقوف کر سکتی ہے۔

نامعلوم افراد کی طرف سے غیر قانونی طور پر پانی استعمال کرنے کی ذمہ داری یا اس رقم کو ادا کرنے کی ذمہ داری۔

۳۰. جب کسی نہر سے فراہم شدہ پانی کو کوئی شخص غیر قانونی طور پر استعمال کر رہا ہو اور کسی بھی ایسے شخص کی منصوبہ بندی یا غفلت سے پانی استعمال کرنے والا شناخت نہ کیا جا سکتا ہو تو:

ایسا شخص جس کی زمین میں پانی بہہ رہا ہو اور اس زمین نے نہر سے فائدہ حاصل کیا ہو۔

یا، اگر ایسا شخص شناخت نہ کیا جا سکتا ہو یا اس زمین نے اس پانی سے کوئی فائدہ حاصل نہ کیا ہو تو وہ تمام افراد جو پانی کی اجرت برائے استعمال ادا کرتے ہیں. تو چوری شدہ پانی کی قیمت ادا کرنا ان سب کی مشترکہ ذمہ داری ہو گی۔

پانی ضائع کرنے کی ذمہ داری۔

۳۱. جب کسی نہر یا ندی نالے کا پانی ضائع ہو رہا ہو اور جب کلکٹر پوچھ گچھ کے بعد بھی اس شخص کی شناخت نہیں ہو سکتی جس کی ایماء پر یا غفلت کی وجہ سے ایسا ہو رہا ہو تو وہ تمام افراد مشترکہ طور پر

ضائع شدہ پانی کی اجرت ادا کرنے کے ذمہ دار ہونگے جو اس پانی سے فائدہ اٹھا رہے ہوں۔

۳۲۔ پانی کی غیر قانونی استعمال یا اسے ضائع کرنے کی وجہ سے اس شخص سے پانی کی اجرت وصول کی جاسکتی ہے. اور ایسا کرنے کی پاداشت میں اس پر جرمانہ بھی عائد کیا جاسکتا ہے۔ — اجرت بمعہ جرمانہ یا سزا وصول کرنا۔

سیکشن ۳۰ یا ۳۱ کے تحت تمام سوالوں کا فیصلہ کلکٹر کرے گا۔

باب- IV

شیڈول II میں شامل نہروں پر لاگو دفعات

۳۳۔ دوسری صورت میں اگر صوبائی حکومت سیکشن ۶۹ کے تحت ہدایت دے تو اس کے ایکٹ کے دفعات وقتی طور پر شیڈول II میں شامل نہروں پر لاگو ہو نگی۔ — یہ باب صرف شیڈول II میں شامل نہروں پر لاگو ہے۔

۳۴۔ اگر کسی نہر کی ملکیت میں بے شمار حصہ دار ہوں یا جہاں اس بات کا یقین کرنا مشکل ہو کہ حصہ دار یا حصہ دار کے مفاد میں کون ہے یا ان میں کوئی بھی ہو تو کلکٹر کو چاہیے کہ اگر کوئی مناسب منیجر بطور نمائندہ نہ ہو تو تحریری طور پر نوٹس کے ذریعے شیر ہولڈرز کو دیئے گئے وقت کے اندر اندر ایک موزوں شخص کو نمائندہ، منیجر کے طور پر مقرر کرنے کے لیے کہے اور اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام ہو تو خود کسی بھی شخص کو ایسی نہر کے منیجر اور شیر ہولڈرز کے لیے نمائندہ مقرر کر سکتا ہے اس کے بعد تقرر کردہ شخص پر وہ کام کر سکتا ہے. جو شیر ہولڈرز یا ان میں سے کوئی بھی ایسے نہر کے انتظام کے لیے قانونی طور پر کر سکتے ہیں اور ہر وہ کام اور چیزیں جو اس نے کی ہو ہر اس شخص پر لازم ہو گی جن کا اس نہر کی ملکیت میں کوئی حصہ موجود ہو۔ — مخصوص حالات میں ایک نہر کے لیے منیجر کی تقرری میں کلکٹر کی تقرری میں کلکٹر کا اختیار۔

۳۵۔ صوبائی حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعے سیکشن ۲۸ کے تمام یا کچھ دفعات کسی بھی نہر کی (تیاری اور ریکارڈ پر نظر ثانی کرنے کے لیے) لاگو ہونے کا اعلان کریں گے اور اس کے بعد جہاں تک ہو سکتا ہے کسی بھی اعلان پر یہ دفعات لاگو ہونگے۔ — کسی بھی نہر پر سیکشن ۲۸ کے دفعات لاگو کرنے کے لیے صوبائی حکومت کا اختیار۔

۳۶۔ (ا) کسی بھی نہر کے انتظام یا قرض سنبھالنے یا دونوں کا اختیار نوٹیفیکیشن کے ذریعے صوبائی حکومت کے لیے قانونی ہو گی۔ — ایک نہر کے انتظام یا قرض سنبھالنے یا دونوں کا اختیار۔

(اَ) اگر ایسے نہر کا مالک راضی ہو یا ایسی کوئی حالت (اگر ہو) جس پر کسی بھی صورت میں رضامندی دی جاسکتی ہو؛

(ب) اگر صوبائی حکومت ان چیزوں کے بارے میں جیسا کہ جائیداد کو نقصان یا ارد گرد زمینوں کے مالکوں کے صحت سے تحقیقات کے بعد کنٹرول یا انتظام ہر

مالک کی جانب سے مطمئن ہو؛

(ج) اس ایکٹ کے سیکشن ۳۹ کے تحت جاری شدہ احکامات کی مسلسل اور جان بوجھ کر خلاف ورزی کرنے کی صورت میں۔

(۲) جب کسی نہر کا انتظام یا کنٹرول یا دونوں سیکشن I کے ذیلی دفعات کے تحت حاصل کیا گیا ہو تو صوبائی حکومت اس کی تمام یا کچھ اختیارات اور حقوق استعمال کر سکتا ہے۔ لیکن ایسے مفروضے کے لیے مالک قانونی طور پر ایسے اختیارات یا ان میں سے کچھ کسی بھی شخص کو اختیار سونپ سکتا ہے۔ لیکن حکومت کسی بھی حکم نامے یا معاہدے کے برعکس وقتاً فوقتاً ایسے مالکان کی آمدنی اور اخراجات کے حساب کتاب کا ذمہ دار ہو گا اور مالک کو نہر کسی بھی وقت بحالی کر سکتا ہے۔

حکومت کی طرف سے نہر کے حاصل کرنے کے ولی کے مفروضے پر مالک کا اختیار۔

۳۷. جب صوبائی حکومت نے ایک نہر کا انتظام یا کنٹرول یا دونوں کو سیکشن ۳۶ کے ذیلی سیکشن I کے شق (بی) یا شق (سی) کے تحت حاصل کیا ہو اور کنٹرول یا انتظام چھ سال سے زائد عرصہ کے لیے جاری رہا ہو تو مالک اس کی تحریری نوٹس کلکٹر کو فراہم کرے گا تاکہ حکومت ایسا نہر حاصل کریں۔

مالک کے مطالبے پر نہر حاصل کرنے کا اختیار

۳۸. سیکشن ۳۷ کے تحت نوٹس کے موصول ہونے پر صوبائی حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعے یہ وضاحت کریں گے کہ مذکورہ نہر اس نوٹیفیکیشن میں ظاہر ایک دن کے بعد حاصل کر لیا جائے گا نہ اس تاریخ کے ۳ ماہ پہلے اور ایسے نوٹیفیکیشن کے شائع ہونے کے بعد کلکٹر سیکشن ۴۶ اور ۴۷ میں فراہم کردہ دفعات کے مطابق کاروائی کریں گے۔

آبپاشی کے حدود کے یقین، پانی کی شرح اور پانی کی تقسیم کو باضابطہ کرنے کا اختیار۔

۳۹. صوبائی حکومت کسی بھی نہر کے بارے میں کلکٹر کے ذریعے ہونے والے تحقیقات کے بعد درجہ ذیل تمام یا کسی کے بارے میں احکامات جاری کر سکتی ہے، مثلاً:—

(اَ) ایسے حدود کا تعین کرنا کہ اس نہر سے کونسی زمین سیر اب ہوتی ہے؛

(ب) منصفانہ طور پر ایک مالک کے اوپر عائد پانی کی شرح کی نشاندہی اور ایسے حالات کا جس پر ایسے شرح کی ادائیگی، معطلی، معافی یا واپسی کا تعین ہوتا ہو؛

(ج) اور اس طرح نہر سے پانی کی فراہمی اور تقسیم کو باضابطہ کرنا:

یاد رہے کہ اگر کسی بھی زمین کی نہر سے آبپاشی ہوتی ہو اور پچھلے تین سال سے وہ آبپاشی سے محروم ہو یا اس سیکشن کے تحت منظور کی گئی کسی بھی حکم کیوجہ سے نہر کے مالک کا نہر سے آمدنی مادی طور پر کم ہوئی ہو تو حکومت کی طرف سے ایسے زمین یا نہر کے مالکان کو ادائیگی ہو گی یا جو کلکٹر

مناسب سمجھے ایسے افراد کے لیے معاوضے کا تعین کرے

مزید یاد رہے کہ اگر صوبائی حکومت کی رائے میں نہر کے مالک نے صوابدیدی یا غیر منصفانہ انداز میں اپنے اختیارات کا استعمال کیا ہو تو اس سیکشن کے تحت وہ معاوضے کے حقدار نہیں ہونگے۔

صوبائی حکومت کی طرف سے مخصوص حالات میں کسی نہر کی پانی کی قیمت جمع کرنا۔

۴۰. (۱) کسی مالک کے درخواست ہر صوبائی حکومت کسی بھی نہر کے پانی کے استعمال کے لیے مقرر کردہ رقم کسی ایسے وقت تک جمع کر سکتی ہے جو مالک اور حکومت کے درمیان ازروئے معاہدہ مقرر کیا گیا ہو تاکہ۔

(اَ) اس وصولی کو باقاعدہ بنایا جائے اور اس شخص کی نشاندہی ہو جائے جس سے یہ وصولی ہو گی؛

(ب) اور اس جمع شدہ رقم میں اس وصولی کے دوران خدمات دینے والوں کو ایک خاص شرح کے مطابق ادائیگی کی جائے تاہم یہ کٹوتی مجموعی رقم کے ۳فیصد سے زیادہ نہیں ہو گی؛

(۲) اس مدت کے دوران جس میں صوبائی حکومت نے کسی بھی نہر کے پانی کے قیمتوں کو جمع کرنے کا فیصلہ کیا ہو اس دوران کسی کی طرف سے بھی اس وصولی کی حق حاصل کرنے کی درخواست یا دعوی سود مند نہیں ہو گا۔

باب-V

تمام نہروں پر لاگو شرائط

یہ باب تمام نہروں پر لاگو ہے۔

۴۱. دوسری صورت میں اس باب کے دفعات شیڈول I یا شیڈول II میں شامل تمام نہروں پر لاگو ہونگی۔

مالک کے فیصلے یا رضامندی مخالفین کیسے ہو گی۔

۴۲. جب کبھی کسی نہر کے بارے میں کوئی بھی سوال اس قانون یا اس قانون کے تحت بنائے گئے قوانین کے بارے میں اٹھے مالک کی رضامندی یا فیصلے کے درخواست کے ساتھ مقرر کرنے کے لیے اور یہ کہ ایسے نہر کی ملکیت میں ایک سے زیادہ اقرار ہوں اور وہ ایسے کی درخواست، رضامندی یا فیصلے پر راضی نہ ہو، تو ایسے معاملات میں کلکٹر مالک کی طرف سے قانون کے مطابق کام کرے گا اور کلکٹر کا فیصلہ، درخواست یا رضامندی کے لیے ایسے تمام معاملات میں تمام افراد پر لاگو ہونگی جن کا ایسے نہر میں کوئی ملکیت موجود ہو۔

ایسے کسی بھی صورت میں کلکٹر شیر ہولڈر یا شیر ہولڈرز کے وسیع تر مفاد کو زیر غور لائے گا اور جب سوال حکومت کی طرف سے کاروائی کرنے کی ہو تو ایسے شیر ہولڈر یا شیر ہولڈرز کی خواہشات کلکٹر کو قابل قبول ہونگی۔

۴۳۔ (۱) جب کسی ایک تنازعہ واٹر کورس یا ایک نہر کی ملکیت، تعمیر، استعمال یا دیکھ بھال یا واجبات کے سلسلے میں دو یا زیادہ افراد کے درمیان ہو اور یہ کہ ایک فرد تنازعہ کی ابتداء میں کلکٹر کو درخواست دے تو کلکٹر دوسرے فرد یا افراد کو دن کے نام کیساتھ نوٹس دے گا اور ایسے دن کا بھی جس دن کاروائی ملتوی ہوئی ہو اس طرح وہ تنازعہ کی تحقیقات جاری رکھیں گے۔ تنازعات کا حل۔

(۲) کلکٹر درجہ ذیل طریقے سے اس دن یا درجہ بالا دوسرے دن معاملات کے یقین کے لیے کاروائی کریں گے۔

(أ) اگر ایک معاملہ جو ایک نہر کی ملکیت یا ایسے نہروں کے پانی کے استعمال، مالکانہ حقوق یا ایک نہر کی تعمیر و مرمت کی ادائیگی میں حصے یا ایک نہر سے پانی کی ترسیل کے تقسیم سے متعلق ہو تو کلکٹر (پنجاب ٹیننسی ایکٹ) ۱۸۸۷ء کے دفعات کے تحت ریونیو کورٹ کے طور پر کاروائی کرے گا اور اس ایکٹ کے دفعات جو اپیل، نظر ثانی اور جائزے سے متعلق ہو لاگو ہونگی؛

(ب) اور اگر ایک تنازعہ واٹر کورس سے متعلق ہو تو کلکٹر معاملے کو ریونیو آفیسر کی حیثیت سے سنے گا اور تعین کرے گا اور ایسے حکم دے گا جو اسے ٹھیک لگے ایسے حکم کو کمشنر کو درخواست کرکے منسوخ کیا جائے گا جو کہ حکم کے دن سے کسی بھی فصل کی بویائی یا اگائی کے لیے پانی کی تقسیم کے استعمال کے لیے حتمی ہو گا کہ کسی بھی معاملہ میں اپیل پر کمشنر کا حکم حتمی ہو گا۔

۴۴۔ (۱) کوئی بھی شخص جس نے صوبائی حکومت سے نہر کی تعمیر کی اجازت حاصل کی ہے یا وہ ایک نہر کا مالک ہے تو وہ ایسے نہر کے مقاصد کے لیے کلکٹر کو زمین لینے کے لیے تحریری طور پر درخواست دے سکتا ہے۔ نہروں کے لیے زمین کا حصول۔

(۲) اگر کلکٹر کی رائے میں درخواست عطائیگی کے قابل ہے تو وہ اسے اپنی سفارشات کیساتھ صوبائی حکومت کے احکامات کے لیے جمع کرے گا۔

(۳) اگر صوبائی حکومت کے رائے میں درخواست سارا یا جزوی طور پر عطائیگی کے قابل ہے تو وہ ۱۸۹۴ء کے لینڈ ایکویزیشن ایکٹ کے تحت یہ وضاحت کرے گا کہ اس زمین کی

ضرورت عوامی مقصد کے لیے ہے اور ضروری کاروائی کرنے کے ہدایات دے گا۔

۴۵۔ جب بھی صوبائی حکومت مصلحتاً سمجھے کہ کوئی بھی نہر عوامی مفاد کے لیے حاصل کرے تو صوبائی حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعے یہ اعلان کریں گے کہ مذکورہ نہر اس نوٹیفیکیشن کے ایک دن بعد حاصل کر لیا جائے گا اس تاریخ کے چھ ماہ سے پہلے نہیں۔

باہمی رضامندی یا دوسرے صورت میں نہر کے حصول کا اختیار

۴۶۔ جیسے ہی ایسا کوئی نوٹیفیکیشن قابل عمل ہو تو کلکٹر آسان مقامات پر عوامی نوٹس لگائیں گے جس میں یہ کہے کہ صوبائی حکومت درجہ بالا نہر کے حصول کا ارادہ رکھتی ہے۔ اور اس کے حصول کے لیے معاوضوں کے مطالبے اس کے سامنے رکھے۔

معاوضوں کے لیے نوٹس۔

۴۷۔ (۱) کلکٹر ایسے کسی بھی مطالبے کی تحقیقات کے لیے کاروائی کریں گے اور مدعی کو معاوضے کے طور پر دی جانے والی رقم کا تعین کرے گے۔ کلکٹر معاوضے کی رقم کے اندازے کے لیے سیکشن ۵۵ کے تحت کاروائی کریں گے لیکن نہر کے تفصیلات، اخراجات اور مالک کے نفع کو بھی دیکھیں گے۔

مطالبات کی تحقیقات۔

(۲) مطالبے کے لیے کوئی بھی دعوی سیکشن ۴۶ کے تحت دی گئی نوٹس کے دن سے ایک سال بعد قابل نفاذ نہیں ہو گا جب تک کہ کلکٹر مطمئن ہو کہ مدعی کے پاس اس عرصہ کے اندر دعوی کرنے کے لیے مناسب وجہ موجود ہو۔

مطالبات کی حد۔

۴۸۔ (۱) صوبائی حکومت اسی دن نوٹیفیکیشن جاری کرے گا۔ جس دن ایک نہر حاصل کر لیا ہو۔

صوبائی حکومت میں نہر کا قبضہ یا اختیار۔

(۲) جب صوبائی حکومت نے کوئی نہر حاصل کی ہو اس میں دلچسپی رکھنے والے آدمی یا مالک کو معاوضے کا ایوارڈ۔-

(أ) اس میں فوری طور پر مالک کے صحیح حصہ اور منافع کے معاملے کا تعین کرے؛

(ب) اور اگر ایسی نہر میں سے کسی نے آبپاشی کے لیے پانی کا اختیار حاصل کیا ہو تو اس کے بعد حقیقی ملکیت اور اختیار صوبائی حکومت کی ہو گی۔

۴۹۔ صوبائی حکومت سرکاری گزٹ میں شائع نوٹیفیکیشن کے ذریعے دریاؤں، کھائیوں، قدرتی جیلز یا قدرتی نکاسی کی لائنوں میں پانی کے بہاؤ کو قابو کرنے، یا تعمیر یا کام کے خاتمے یا دوسری ایسی کوئی صورت ہو، ظاہری طور پر کلکٹر کی تحقیقات کے بعد کہ نہر کو پانی ترسیل، یا زمین کی کاشت یا صحت عامہ یا عوام کی سہولت بری طرح متاثر ہوئی ہو۔ دریا، نزدیک، قدرتی جیل یا قدرتی نکاسی کی

دریاؤں، کھاویوں، قدرتی جیلز یا قدرتی نکاسی کے لائنوں میں پانی کے بہاؤ کو کنٹرول کرنے اور رکاوٹوں سے ممانعت کا اختیار۔

لائن کی رکاوٹ کی وجہ سے، تو ایک نوٹیفکیشن جس میں درجہ بالا ممانعت کی حدود واضح ہوں اور اس نوٹیفکیشن میں ایسی رکاوٹوں کی تشکیل، یا دوسری ایسی ممانعت میں ترمیم کی حدود کا حکم ہو۔

نوٹیفکیشن شائع ہونے کے بعد رکاوٹ ہٹانے اور معاوضہ کی ادائیگی کا اختیار۔

۵۰. (ا) اس طرح کی اشاعت کے بعد کلکٹر اس آدمی کو جس کی وجہ سے یا جس کے پاس ایسی رکاوٹوں کا اختیار ہو آرڈر میں ایک مقررہ وقت کے اندر ہٹانے نظر ثانی یا ترمیم کرنے کے لیے حکم جاری کرے گا۔

(۲) کلکٹر خود رکاوٹ پر نظر ثانی یا ہٹا سکتا ہے۔

(أ) اگر ایک آدمی جس کو ذیلی سیکشن I کے تحت حکم جاری کیا گیا ہو اور اس نے مقررہ وقت کے اندر اندر حکم کی تعمیل نہیں کی ہو؛ اور

(ب) ایسے صورت میں جہاں پر رکاوٹ کی ضرورت نہ ہو یا کسی کے اختیار میں نہ ہو۔

(۳) کلکٹر رکاوٹ کو ہٹانے یا تبدیل کرنے کے خرچے کا تعین کرے گا. اور معاوضے کی رقم اس آدمی کو قابل ادا ہو گا جو رکاوٹ کے ہٹانے یا تبدیل کرنے سے بری طرح متاثر ہوا ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ جس نے صوابدیدی یا غیر منصفانہ کاروائی کر کے فائدہ لیا ہو اسے معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔

پانی کے بہاؤ ممانعت یا رکاوٹیں ہٹانے کے لیے کلکٹر کا اختیار۔

۵۱. جب صوبائی حکومت سیکشن ۴۹ کے تحت نوٹیفکیشن کے ذریعے مہیا کردہ اختیارات کسی بھی دریا کے پانی کے بہاؤ، کریک یا قدرتی چینل یا قدرتی نکاسی کے چینل کے لیے استعمال کرنا چاہے تو صوبائی حکومت کلکٹر کو اجازت دے گا کہ وہ تجویز کردہ قوانین کے مطابق ان کے صوابدیدی اختیارات استعمال کرے ایک کلکٹر سیکشن ۵۰ کے تحت جتنا با اختیار ہو وہ ان اختیارات کو استعمال کر سکتا ہے اور ان کے اختیار میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ سیکشن ۴۹ کے تحت کلکٹر سے تحقیقات کے بعد صوبائی حکومت کی طرف سے دیئے گئے اختیارات کے تحت کام کرے. ایسے اختیارات ہر موقع پر سرکاری گزٹ میں مزید کسی نوٹیفکیشن کی اشاعت کے بغیر استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

شیڈول II کے تحت نہروں کی تعمیراتی کاموں کی بحالی کا اختیار۔

۵۲. (ا) کلکٹر کسی بھی وقت کسی بھی نہر کے مالک کو شیڈول II کے تحت حکم دے سکتا ہے کہ-

(أ) نہر کے ساتھ منسلک پشتوں، حفاظتی کاموں، حوض، جینلز، واٹر کورس، سلوئسز ا ابلاغ اور دوسرے کو مرمت اور مناسب حالت میں رکھے؛

(ب) وقت اور مناسب حالت میں رکھنا، ایک مناسب پل کلورٹ یا اس جیسا کوئی کام

نہر کے پار، اندر یا نہر پر رابطہ کے لیے عوامی سڑک یا شاہراہ جو نہر کے بہنے سے قبل قابل استعمال تھا؛

(ج) نہر کے پار، اندر یا نہر میں پانی کے گزرنے، یا کسی بھی عوامی سڑک یا شاہراہ جو کسی بھی نہر کی نکاسی چینل کی تعمیر مرمت اور مناسب حالت میں رکھنا جو نہر کے بہننے سے قبل قابل استعمال تھا؛

(د) مرمت تعمیر اور مناسب حالت میں رکھنا، ایک ریگولیٹر دریا کے سرے کے قریب، اور یہ ریگولیٹر جب پانی کی ضرورت سے زیادہ نہر میں داخل ہونے یا قریب جائیداد سڑکوں یا فصلوں کو نقصان دہ ہو سکتا ہے. "دریا" اس ذیلی حصے میں" واٹر کورس" کے طور پر شامل نہیں ہے۔

(۲) کلکٹر کسی بھی وقت واٹر کورس کے مالک کو حکم دے سکتا ہے. کہ وہ اس واٹر کورس کے سلسلے میں ذیلی سیکشن I کے حکم کے تحت کاروائی انجام دے جو نہر کے مالک کو نہر کے بارے میں دی گئی ہے. اور نہر کے مالک کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ وائر کورس کو پانی کی فراہمی روک دے یہاں تک کہ وائر کورس کا مالک حکم کی تعمیل کرے۔

(۳) ذیلی سیکشن I اور II کے تحت ہر حکم تحریری اور ایک مناسب وقت کے ذکر کیساتھ ہو گا جس کے اندر اندر کسی کام کی مرمت کی مکمل تعمیل کی گئی ہو گی۔

(۴) اگر کلکٹر مطمئن نہ ہو کہ معینہ مدت کے اندر اس سیکشن کے تحت کسی حکم کی تعمیل نہ کی گئی ہو تو کلکٹر بذات خود تعمیل یا مکمل عمل درآمد یا تعمیل یا مکمل عمل درآمد کے وجوہات، یہ تمام کام یا مرمت حکم میں محصوص ہونگی کر سکتا ہے۔

شیڈول نمبر I کے تحت نہروں کے سلسلے میں تعمیراتی اور بحالی کے کاموں کا اختیار۔

۵۳. نہروں کے سلسلے میں شیڈول I کے تحت کلکٹر کے پاس ہو گا-

(اً) وہ آبپاشی کی کسی بھی دمہ داری کو سیکشن ۵۲ کے ذیلی سیکشن کے تحت برخاست کر سکتا ہے. جس کی صوبائی حکومت نے اس طرح کے نہر یا نہروں کے گروپ سے آبپاشی کے لیے منسلک کرنے کا اعلان کیا ہو؛ یا

(ب) بذات خود سیکشن ۵۷ کے تحت ایسے کاموں کی کارگردگی اور قیمت کی وصولی کا انتظام کرے۔

ہنگامی حالت میں کاموں کی تعمیر اور قبضہ لینے کا اختیار۔

۵۴. (۱) اگر ایک نہر کے افادیت کو مزید نقصان پہنچنے کو روکنے کے لیے ایک نئے کام کی

فوری ضرورت ہو۔ تو کلکٹر لینڈ ایکویزیشن ایکٹ ۱۸۹۴ء کے باوجود کسی بھی زمین کا فوری قبضہ لے سکتا ہے۔ جس کی کام کی تعمیر کے لیے ضرورت ہو۔

(۲) جب کلکٹر نے کسی بھی زمین کا قبضہ ذیلی سیکشن I کے تحت لیا ہو تو وہ اس سلسلے میں سیکشن ۵۵ کے تحت جائزہ لینے اور معاوضہ ادا کرنے کے لیے درخواست دے گے۔

(۳) ایک نہر یا اس کے قریب جائیداد کو اچانک شدید نقصان یا ضروری خطرے کی صورت میں، یا آبپاشی کے لیے یا عوام کو ٹریفک کے لیے پچھلے نوٹس دینے کے بعد کلکٹر ہو سکتا ہے ایسے خطرے یا نقصان کو روکونے یا تدراک کرنے کے لیے جو کام ضروری سمجھتا ہو کر سکتا ہے۔ یہ کام کرنے کے لیے کسی بھی Irrigator کی ضرورت پڑ سکتی ہے تو بھی کلکٹر ایسے کاموں کی فوری تکمیل کے لیے ضروری اور ذمہ وار ایریگیٹر لگا سکتا ہے

(۴) لیبر کو مقامی مارکیٹ کی شرح کے مطابق ادائیگی کی جائے گی۔

(۵) ذیلی سیکشن ۳ اور ۴ کے تحت منظور کیا گیا حکم حتمی ہو گا۔

۵۵. (۱) معاوضے کی رقم کی تعین اس ایکٹ کے کسی بھی حصے میں ادا کی جائے گی تو کلکٹر مقامی طریقوں کو تقویت دے گا اگر کوئی ہو تو اسے معاوضے کے بارے میں جس کی حق کی سیکشن ۲۸ کے تحت داخلہ، تیاری یا نظر ثانی کی گئی ہو۔ معاوضے کا تعین۔

(۲) معاوضے کی رقم کا تعین اس ایکٹ کے سیکشن ۱۲، ۱۴، ۲۱، ۳۹ اور ۵۰ کے علاوہ کسی بھی حصے میں ادا کی جائے گی اور کلکٹر لینڈ ایکوئزیشن ایکٹ ۱۸۹۴ء کے دفعات کے تحت کاروائی کریں گے اور اس ایکٹ کے دفعات تحقیقات اور کلکٹر کے فیصلہ ثالثی کے حوالے سے، سول کورٹ کے حوالوں اور طریقہ کار کے مطابق معاوضوں کی تقسیم ادائیگی اور اپیل جہاں تک ممکن ہو اس سیکشن کے تحت تمام کاروائیوں پر لاگو ہو نگی۔

۵۶. کلکٹر جب براہ راست حصہ کنندگان کی رضامندی سے معاوضے کی رقم کی ادائیگی کا تعین کرے زمین کے حصول کے لیے، اور ایسے زمین کی ملکیت مالک کے ساتھ استعمال کے حق کے طور پر رہے گی جب تک یہ نہر وائر کورس کے لیے درکار ہو تو معاوضہ صرف صارف کے حق کا دیا جائے گا۔ یا نہر کے لیے زمین کی حصول کی صورت میں نہر سے تمام یا کچھ حصہ پانی کی فراہمی کا اختیار دیا جائے گا جو حاصل کیا گیا ہو یا ان مقاصد کے لیے جس کے لیے زمین حاصل کی گئی ہو۔ صارف کا پانی کی فراہمی اور استعمال کے لیے معاوضے کا حق۔

۵۷. (۱) جب کوئی بھی زمین سیکشن ۴۴ کے دفعات کے تحت حاصل کی گئی ہو یا کسی بھی ادائیگی کی وصولی اور تقسیم۔

کام کی کلکٹر کے حکم سے سیکشن ۵۰، ۵۲، ۵۳، یا ۵۴ کے دفعات کے تحت تکمیل ہوتی ہو تو ایسی زمین کی حصولی کا تخمینہ لاگت یا ایسی کسی بھی کام کی تکمیل یا ایسا کوئی بھی معاملہ ہو، قابل وصولی ہو گی۔

(أ) اگر مالک سے نہر شیڈول II کے تحت لیا جائے؛ یا

(ب) اگر نہر شیڈول I کے تحت شامل کیا جاتا ہے۔ ایریگیٹر سے یا ایسی کسی صورت میں ،کلکٹر کی رائے میں جس کے حصول سے فائدہ اٹھایا ہو یا فائدہ اٹھانے کا امکان ہو یا وہ کام کی تکمیل کی لاگت کا تمام یا کچھ اصولی ذمہ دار ہو یا واٹر ریٹ سے متعلق کاروائی سیکشن ۲۹ کے تحت عائد ہو گی؛ اور

(ج) اگر ایسا حصول جو اس قانون کے سیکشن ۲۸ کے معینہ دفعات کے مطابق ریکارڈ کے حقوق کے برعکس ہو تو معاملہ اس قانون کے سیکشن ۲۷ کے سپرد کیا جائے گا۔

(۲) جب کسی زمین کے حصول کی لاگت یا کسی کام کی تکمیل ذیلی سب سیکشن I کے تحت کی گئی ہو تو وصولی ایریگیٹر یا کسی بھی نہر کے مالک یا ان میں سے جو کوئی بھی ہو تو کلکٹر کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ تخمینہ لاگت منصفانہ طور پر تمام یا کچھ لوگوں کے درمیان تمام یا کچھ حصہ تقسیم کرے اور تقسیم کا یہ معاہدہ حتمی ہو گا۔

(۳) جب ایسی کسی زمین کے حصول کی لاگت ادا کر دی گئی ہو اور مکمل مالکانہ حقوق پر حاصل کی گئی ہو تو یہ نہر کے مالک کی ملکیت اور جائیداد ہو گی۔

وائر کو ریگولیٹ کرنے کا اختیار۔

۵۸. صوبائی حکومت عام یا خاص حکم سے نہروں پر کام کرنے والے ملوں کے لیے پانی کی تقسیم، نہروں پر موجودہ ملز کے استعمال اور نئے ملز کے تعمیر کو ریگولیٹ یا منع کر سکتی ہے۔

مغربی پاکستان لینڈ ریونیو قانون ۱۹۶۷ء کے متعدد دفعات کی درخواست۔

۵۹. سوائے اب تک کے ظاہر ہونے کے برعکس پنجاب لینڈ ریونیو قانون ۱۸۸۷ء بشمول سیکشن ۱۳ سے ۱۱۶ اس قانون کے تحت تمام کاروائیوں پر لاگو ہونگی۔

لینڈ ایکویزیشن قانون کے علاوہ سول کورٹ کے دائرہ اختیار کے اخراج۔

۶۰. سیکشن ۵۵ کے تحت کسی بھی سول کورٹ کے پاس ایسے کسی بھی معاملے کا اختیار نہیں ہے جو ایک ریونیو آفیسر یا ریونیو کورٹ کو معاملے کے حل کے لیے اس قانون نے بااختیار کیا ہے یا اس ایکٹ کے تحت کسی بھی معاملے کے لیے صوبائی حکومت کی طرف سے ایک ریونیو آفیسر یا ریونیو کورٹ نے جو اختیارات استعمال کئے ہوں۔

اس قانون کے تحت افسران کی

۶۱. (۱) صوبائی حکومت اس ایکٹ میں دیئے گئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے کسی

بھی طبقے سے شخص کی تقرری کر سکتا ہے . اور اس ایکٹ کے تحت ہر وہ کام اور ہر وہ اختیارات استعمال کر سکتا ہے. جو کلکٹر، کمشنر یا حکومت کے مطابق ہوں۔ — تقرری کا اختیار۔

(۲) ایسی تقرری کسی بھی نہر یا نہروں کے لیے یا جو بھی نہر ہو جو مخصوص مقامی علاقے کیساتھ ہو۔

(۳) اس ایکٹ کے ساتھ منسلک تمام معاملات میں صوبائی حکومت بورڈ آف ریونیو کے واپر ہو گا اور بورڈ آف ریونیو کمشنر اور کلکٹر کے اوپر ہو گا اور کمشنر کلکٹر کے اوپر ہو گا اور اس طرح بالترتیب ایسا ہی کنٹرول اور اختیار اسے عام اور ریونیو انتظامات کے حوالے سے بھی ہو گا۔

۶۲. اس قانون کے تحت ہر کاروائی کے تحقیق کے مقاصد کے لیے کلکٹر کسی بھی ریونیو آفیسر کو اس حوالے سے یا اختیار گیا ہو. اس کو فریقین کے جانچ پڑتال کے لیے حاضری، طلب کرنے، گواہوں اور دستاویزات کی تیاری کا اختیار ہو گا ان میں سے تمام یا کچھ مقاصد کے لیے وہ تمام وہ اختیارات استعمال کر سکتا ہے. جو ۱۸۸۲ء کے سول پروسیجر کوڈ میں ایک سول کورٹ کو دیا گیا ہے. اور اس قسم کی تمام کاروائی تعزیرات پاکستان کی عدالتی کاروائی تصور کی جائے گی۔ — اس قانون کے تحت مخصوص کاروائیوں میں کلکٹر کے اختیارات۔

۶۳. اس قانون کے سیکشن ۶، ۸، ۱۱، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، ۳۴، ۳۶، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۲، ۴۳، ۴۷، ۵۰، ۴۹، ۵۳، ۵۲، اور ۵۷ کے تحت مالکان اور نہر میں دلچسپی لینے والے دوسری پارٹیوں کے لیے ایک موقع فراہم کیا جائے گا کہ وہ کلکٹر کے سامنے پیش ہوں اور برعکس کوئی وجہ دکھادے۔ — مالکان اور پارٹیز کے لیے کسی بھی نہر میں دلچسپی لینے کے بعد بعض صورتوں میں اعتراضات کی اجازت۔

۶۴. جہاں تک ہو سکتا ہو اس قانون کے تحت ہر سمن نوٹس، اعلان اور دوسرے کام جو ہوئے ہوں لینڈ ریونیو قانون ۱۸۸۷ء کے سیکشن ۲۰، ۲۱ اور ۲۲ کے مطابق بتائی اور پیش کی جائے گی۔ — اعلانات اور نوٹسسز کی تیاری۔

۶۵. اس قانون میں وضاحت کیساتھ بیان ہے کہ کوئی بھی شخص کسی بھی وقت کسی بھی معاوضے کی وصولی کا حقدار نہ ہو گا کسی بھی کام کے لیے جو اس نے کسی بھی وقت نیک نیتی سے اختیارات کا استعمال کر کے کیا ہو جو اختیارات اسے اس قانون یا اس قانون کے تحت بتائے گئے قوانین کے تحت حاصل ہو۔ — معاوضے کی پار کی جہاں واضح اجازت نہیں ہے۔

۶۶. اس قانون یا اس قانون کے تحت بنائے گئے قوانین کے مطابق جو بھی کام جس شخص نے بھی نیک نیتی سے کیا ہو اس کے خلاف کوئی بھی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کاروائی نہیں پڑے گی۔ — اسی قانون کے تحت کام کرنے والے افراد کا تحفظ۔

۶۷. (۱) کسی بھی مقدمہ یا کاروائی جس کے ریکارڈ میں کوئی اندراج سیکشن ۲۸ یا سیکشن ۳۵ — حکومت مخصوص مقدموں اور

کے تحت کی گئی ہو اور اس پر کوئی سوال براہ راست یا بالواسطہ طور پر کیا جائے تو کورٹ حتمی حل سے پہلے کلکٹر کو مقدمہ یا کاروائی کا نوٹس دے گا اور اگر کلکٹر نے اسے منتقل کیا تو صوبائی حکومت اس میں پارٹی بنے گی۔

کاروائیوں میں فریق ہونے کے لیے۔

(۲) ذیلی سیکشن I کے تحت کوئی بھی مقدمہ صوبائی حکومت کے خلاف ان کاموں کے لیے نہیں پڑی گی جو اس قانون کے تحت دیئے گئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے کلکٹر یا ہر اس شخص نے کی ہوں جو صوبائی حکومت کے احکامات پر کام کرتا ہو۔

صوبائی حکومت کے خلاف دوسرے مقدمات کا بار۔

۶۸. پانی کی تمام واجبات، پانی کی شرح اور دوسری ادائیگی کسی بھی شخص سے کسی بھی وقت جمع کی جائے گی اس قانون کے دفعات کے تحت یا اس ایکٹ کے تحت نہر کے مالکان یا آبپاشی کرنے والے شخص کے درمیان معاہدے کے تحت، اس طرح زمین کی آمدنی کے بقایات جات، پانی کے واجبات، پانی کی شرح اور دوسرے تمام بقایاجات کی وصولی ہو گی

واجبات پانی، پانی کی شرح اور دوسرے الزامات کی وصولی کے عمل کا اختیار۔

۶۹. اس قانون کے تحت کسی بھی نہر، دریا یا کھائی کے بارے میں صوبائی حکومت تمام یا کچھ اختیارات استعمال کر سکتی ہے. اور ایسے اختیارات جو حکومت نے استعمال کی ہوں کسی بھی نہر، دریا یا کھائی کے بارے میں، تو اس میں کسی بھی وقت جزوی طور پر خیبر پختونخوا کے اندر اور جزوی طور پر یا نہر کے علاقے ہو سکتے ہیں. اور ان حدود کے اندر اندر نہر، دریا یا کھائی اور دوسرے کسی بھی نہر، دریا یا کھائی کے بارے میں صوبائی حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے سیکشن ۲ کے دفعات کے باوجود یہ وضاحت کریں گے کہ اس قانون کے کسی حصے کو اس پر لاگو کرے۔

خیبر پختونخوا کی حدود کے بغیر جزوی طور پر واقع بطور ریکارڈز نہروں اور کھائیوں پر اختیارات۔

۷۰. اگر کوئی بھی نہر خیبر پختونخوا کی حدود سے باہر ہو تو صوبائی حکومت سرکاری گزٹ میں شائع نوٹیفکیشن کے ذریعے وضاحت کریں گے کہ سیکشن ۵۴ کے تحت کلکٹر کے اختیارات قابل عمل ہیں. ان حالات میں، جہاں کلکٹر یا دوسرے کسی مجاز افسر نے خیبر پختونخوا کی حدود کے اندر ایسے نہروں کے تمام یا کچھ مقاصد کے لیے استعمال کی ہوں۔

خیبر پختونخوا کے باہر کے نہروں کے حوالے سے فوری طور پر قابل عمل اختیارات۔

۷۱. جب کبھی کسی نے بغیر صحیح اختیار اور بذات خود درجہ ذیل کام کئے تو اتنا کہنا ہے:-

قانون کے تحت جرائم۔

(۱) نقصانات، ردوبدل، توسیع یا کسی بھی نہر کو روکنا؛

(۲) کسی بھی نہر میں یا نہر پر یا نہر کے اندر پانی کی بہاؤ یا پانی کی ترسیل کے کمی زیادتی میں دخل دینا؛

(۳) کسی بھی دریا، کریک یا ندی کے پانی کے بہاؤ میں رد و بدل کرنا یا

مداخلت کرنا جو کسی نہر کے افادیت کو کم کرے یا خطرے میں ڈال دے؛

(۴) کسی بھی واٹر کورس کے دیکھ بھال، یا استعمال کی ذمہ داری میں پانی کے ضیاع کی روک تھام کے لیے مناسب احتیاط کو نظر انداز کرنا یا پانی کی صحیح تقسیم میں مداخلت کرنا یا غیر مجاز طریقے سے استعمال کرنا؛

(۵) کسی بھی نہر کے پانی میں فساد یا غلط استعمال کرتا ہو تاکہ اس کے مقاصد کو کم کرے جس کے لیے وہ عموماً استعمال ہوتا ہے؛

(۶) اس ایکٹ کے تحت لیبر کے فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوتے ہوئے مقعول وجہ کے بغیر مطلوبہ لیبر کی فراہمی میں ناکام ہو؛

(۷) اس ایکٹ کے تحت لیبر کے فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوتے ہوئے معقول وجہ کے بغیر فراہمی یا لیبر کی فراہمی کو جاری رکھنے کو نظر انداز کرے؛

(۸) عوامی نمائندے کے اختیار پر کسی بھی مقررہ پانی کے گیج یا سطح کے نشان کو مٹانا یا نقصان پہنچانا؛

(۹) جب کسی کو اس ایکٹ اور اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قوانین کے تحت استدعا کی گئی ہو کہ وہ راستوں یا جانور یا گاڑیوں کو کسی بھی کام، کناروں یا نہر کے چینل پر نہ گزارے اور اس سے باز رہے؛

(۱۰) اس ایکٹ کے تحت کسی حکم یا اعلان کی نافرمانی کرے یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قاعدے کی خلاف ورزی کا ارتکاب کرے؛

تو ایسے حالات میں صوبائی حکومت کی ہدایات پر مجسٹریٹ کے سامنے اسے سزا دی جائے گی جو کسی بھی قسم کا جیل ہو گا مگر ایک سال سے زیادہ نہیں یا جرمانہ یا دونوں:

اگر ایسا شخص جو کہ یہ جرم کر رہا ہو یا اس جرم میں اس کی معاونت کر رہے ہوں جس کا حوالہ نکات ا تا ۴ میں دیا گیا ہے۔ اور وہ رنگے ہاتھوں گرفتار نہ کیا جا سکتا ہو اور نہ اس کی شناخت کی جا سکتی ہو تو اس شخص سے یہ معاوضہ وصول کیا جائے گا جس کی زمینوں پر یہ پانی بہتا ہو اور اس سے فائدہ حاصل کر رہا ہو تو وہی اس جرم کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا یہاں تک کہ اصلی مجرم یا اس کا معاون

شناخت نہ ہو جائے:

یادرہے کہ مذکورہ بالا قانون ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے "راڈ کوہی" میں قابل عمل نہیں ہو گا۔

وضاحت- جب کوئی عورت یا کوئی معذور شخص یا بچہ کسی زمین کا مالک ہو تو مذکورہ بالا شخص ان کی طرف سے کسی بالغ مرد کو ان زمینوں کی نگرانی کی ذمہ داری دے سکتا ہے۔

قانون III مجریہ ۱۹۰۵ء کے تحت عدالت میں مقدمہ چلانے کا طریقہ کار۔

۷۱-اَ. کوئی بھی مجسٹریٹ جسے سب سیکشن I سیکشن ۲۶۰ ضابطہ فوجداری قانون ۱۹۹۸ء میں بیان کئے گئے جرائم کے بارے میں فیصلہ کرنے کا اختیار دیا گیا ہو تو وہ مذکورہ ضابطے کے سیکشن ۲۶۲ تا ۲۶۵ کے مطابق مقدمہ چلا سکتا ہے اور اس دفعہ کے تحت کسی بھی قابل سزا جرم کا محاسبہ کر سکتا ہے.

وارنٹ کے بغیر گرفتاری کا اختیار۔

۷۲. ایک شخص جو انچارج ہو یا کسی بھی نہر پر صوبائی حکومت یا ڈسٹرکٹ کونسل نے مامور کیا ہو تو وہ کسی کو بھی زمینوں یا عمارتوں سے نکال سکتا ہے. یا اسے بغیر وارنٹ کے گرفتار کر سکتا ہے. اور کسی قریبی پولیس سٹیشن یا مجسٹریٹ کے سامنے پیش کر سکتا ہے. اور ہر اس شخص کے ساتھ قانونی کاروائی کر سکتا ہے. جس نے درجہ ذیل جرائم کا ارتکاب کیا ہو:-

(۱) جان بوجھ کر کسی کو نہر کو روکا یا نقصان پہنچایا ہو۔

(۲) مجاز اتھارٹی کی اجازت کے بغیر کسی بھی نہر، دریا یا ندی کے پانی کے بہاؤ یا فراہمی میں دخل اندازی کی ہو یا نقصان پہنچایا ہو. جس سے اس کی افادیت کم ہوئی ہو۔

سیکشن ۷۱ اور ۷۲ کے مقاصد کے لیے "کینال" کی تشریح۔

۷۳. سیکشن ۷۱ اور ۷۲ میں لفظ "کینال" (موصوغ یا سیاق وسباق کے منافی ہے) لیکن اس کے اندر خیال کریں یہ چیزیں بھی شامل ہیں. مثلا نہروں کے لیے لی گئی تمام مقبوضہ زمین تمام عمارتیں، مشنری، باڑ، گیٹس، دوسرے اعضاء، درخت، فصلیں، باغات یا اس طرح زمینوں سے دوسری پیداوار۔

قوانین بنانے کا اختیار۔

۷۴. (۱) صوبائی حکومت اس قانون کے مطابق قوانین بنا سکتی ہے. اور اس قانون کے تحت ہر اس معاملے کو باقاعدہ کرنے کا اختیار ہے. اور ذمہ واری صوبائی حکومت کے اوپر، اور ریاست کے کسی بھی ملازم کے واپر یا کسی بھی عام یا مجاز آدمی کے اوپر، عام طور پر اس قانون کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے عائد ہے کہ وہ صلاح مشورہ کرے۔

(۲) اس قانون کے ذیلی سیکشن I کے تحت بنائے گئے قوانین میں بغیر تعصب کے عمر

میں اختیارات زمین کی شرح کا تعین اور ریت اور سیلاب سے تحفظ کے لیے مہیا کی گئی ہیں۔

(۳) تمام قوانین جو اب تک سیکشن I کے تحت بنائے گئے ہیں سرکاری گزٹ میں گزشتہ اشاعت کے بعد ہیں۔

۷۵. اس طرح پشاور کینال ریگولیشن ۱۸۹۸ء منسوخ ہوئی۔ (اس طرح پشاور کینال ریگولیشن ۱۸۹۸ء منسوخ ہوا۔)